سکّے اور نوٹ

✦ نیچے دیے ہوئے نوٹوں کی تصویر دیکھو۔ ان کی قیمت چوکونوں میں لکھو۔

اس نوٹ کی قیمت [ ] روپے ہے۔

اس نوٹ کی قیمت [ ] روپے ہے۔

اس نوٹ کی قیمت [ ] روپے ہے۔

اس سکّے کی قیمت [ ] روپے ہے

اس سکّے کی قیمت [ ] روپے ہے۔

✦ خالی چوکون میں کل رقم (قیمت) لکھو۔

✣

۶۵۰ روپے

✣

[ ] روپے

✣

[ ] روپے

اکرم : میرے پاس تین نوٹ ہیں۔ ان کی کل قیمت ۷۵ روپے ہے۔

سلمیٰ : میرے پاس بھی ۷۵ روپے ہیں لیکن میرے پاس ۵ نوٹ ہیں۔

اکرم : یہ کیسے ہوسکتا ہے؟

اکرم کے پاس کے نوٹ اس طرح ہیں۔

کل ☐ روپے

اور سلمیٰ کے پاس کے نوٹ اس طرح ہیں۔

کل ☐ نوٹ

یعنی دونوں کی بات صحیح ہے۔

ذاکر : میرے پاس ۱۰۰ روپے کا ایک نوٹ، ۲۰ روپے کے ۴ نوٹ اور ۱ روپے کے ۶ سکّے ہیں تو میرے پاس کل کتنے روپے ہیں؟

راجو : یعنی کل ۱۸۶ روپے ہیں۔

زاہدہ : میرے پاس ۴ نوٹ ہیں۔ ان کی کل قیمت ۱۷۰ روپے ہے تو وہ کون سے نوٹ ہیں؟

₹ ۱۰۰ ₹ ۵۰ ₹ ۱۰ ₹ ۱۰

✦ کیا ۱۷۰ روپے کسی اور طریقے سے ۴ نوٹوں کی مدد سے دے سکتے ہیں؟

☐ ☐ ☐ ☐

اساتذہ کے لیے: طلبہ کو کارڈ پر عدد لکھ کر نوٹ بنانے کے لیے کہا جائے اور ان کی مدد سے کھیل کھلایا جائے۔

پیمائش

لمبائی

آپا نے راشد اور رؤحی کو میز کی لمبائی ناپنے کے لیے کہا۔

راشد : اس میز کی لمبائی ۱۱ بالشت کے برابر ہے۔

رؤحی : میز کی لمبائی میری ۱۲ بالشت کے برابر ہے۔

سلمٰی : تم دونوں نے بالشت ہی سے ناپا۔ پھر دونوں کی پیمائش میں فرق کیوں آیا؟

اکرم : کیا دونوں کی بالشت یکساں ہیں؟

راشد : میری بالشت رؤحی کی بالشت سے بڑی ہے اس لیے ایسا ہوا۔

آپا : میں ایک ہی لمبائی کی دو کاغذی پٹّیاں دونوں کو دیتی ہوں۔ اب ان سے لمبائی ناپو بھلا!

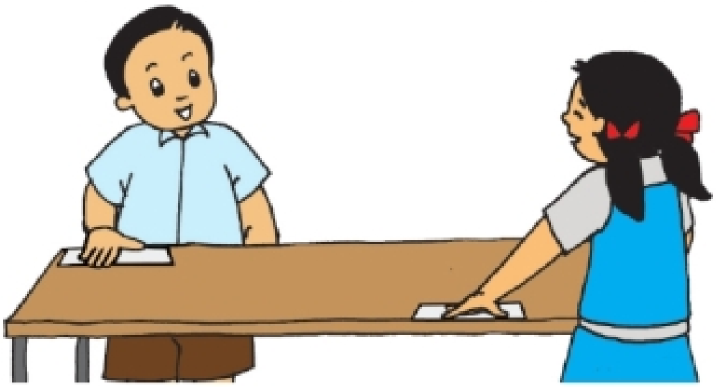

راشد : میز کی لمبائی ۹ پٹّیوں کے برابر ہے۔

رؤحی : میرے ناپنے پر بھی ۹ پٹّیوں کے برابر ہی آئی۔

راشد : ہمیں دی ہوئی پٹّیاں یکساں لمبائی کی تھیں اس لیے لمبائی یکساں ہی آئی۔

سلمٰی : اس کا مطلب یہ کہ ایک ہی چیز کی لمبائی یکساں وسیلہ سے ناپیں تو وہ مساوی آتی ہے۔

رؤحی : مجھے کھریا کی لمبائی ناپنا ہو تو کیا یہ پٹّی کار آمد ہوگی؟ یہ پٹّی تو کھریا سے زیادہ لمبی ہے۔

آپا : ہم اس کاغذی پٹّی کی تہہ کاری کرکے اس کے مساوی حصّے کریں گے۔ ہمارے کھریا کی لمبائی ناپنے کے لیے اس کے ان چھوٹے حصّوں کا استعمال ہوگا۔

اکرم : اس پٹّی کی تین تہیں کریں تو اس کے ۸ مساوی حصّے ہوجائیں گے۔

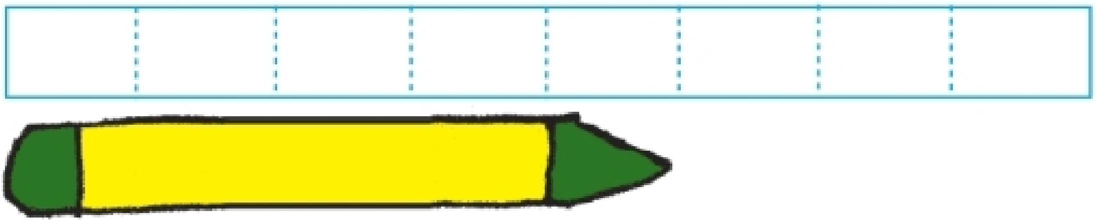

سلمٰی : میں اس پٹّی کے پاس کھریا رکھتی ہوں۔ اس کھریا کی لمبائی پانچ چھوٹے حصّوں کے برابر ہے۔

راشد : کیا اس پٹّی کا استعمال کرکے پھاٹک کے دونوں کھمبوں کے درمیان کا فاصلہ ناپیں۔

سلمٰی : نہیں، یہ کاغذی پٹّی بہت ہی کم لمبائی کی ہے۔

آپا : میرے پاس ایک لمبی ڈوری ہے۔ فاصلہ ناپنے کے لیے اس کا استعمال کریں گے۔

راشد : ہم اس ڈوری کی مدد سے پھاٹک کے دو کھمبوں کے بیچ کا فاصلہ معلوم کریں گے۔

اکرم : پھاٹک کے دونوں کھمبوں کے بیچ کا فاصلہ ۳ ڈوری کے برابر ہے۔

آپا : بڑی لمبائی ناپنے کے لیے بڑی لمبائی کا وسیلہ لینے میں آسانی ہوتی ہے۔ چھوٹی لمبائی کو ناپنے کے لیے کم لمبائی کا وسیلہ لینے میں آسانی ہوتی ہے۔ اب یہ بات سمجھ گئے نا؟

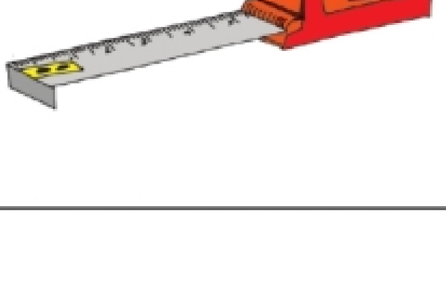

آپا : کوئی بھی آدمی کپڑا ناپے تو اس کی لمبائی مساوی ہونا چاہیے۔ اس لیے کپڑے کی دکان میں ہر دکان دار کپڑا ناپنے کے لیے ایک بڑی سی پٹّی استعمال کرتا ہے۔

اس پٹّی کی لمبائی ایک میٹر ہوتی ہے۔ میٹر لمبائی ناپنے کی معیاری اکائی ہے۔ ۱ میٹر کے ۱۰۰ مساوی حصّے کریں تو ہر حصّہ ایک سینٹی میٹر کا ہوتا ہے۔

۱ میٹر = ۱۰۰ سینٹی میٹر

سلمٰی : اس سے پہلے ہم نے پھاٹک کے دو کھمبوں کے بیچ کا فاصلہ ڈوری کی مدد سے ناپا تھا۔ اِس پٹّی کی مدد سے وہ فاصلہ میٹر اور سینٹی میٹر میں دوبارہ ناپیں گے۔

راشد : دونوں کھمبوں میں فاصلہ ۳ میٹر ۸۰ سینٹی میٹر ہے۔

اکرم : میرے بھائی صاحب چھوٹا فاصلہ ناپنے کے لیے کمپاس بکس میں کی چھوٹی پٹّی استعمال کرتے ہیں۔

آپا : اس پٹّی پر بڑے نشانوں کے پاس ۱ ، ۲ ، ۳ ، ۴ ، .....لکھا ہوتا ہے۔ یہ عدد سینٹی میٹر بتاتے ہیں۔ دو بڑے نشانوں کے درمیان چھوٹے چھوٹے نشان ہوتے ہیں۔ یہ نشان سینٹی میٹر سے چھوٹی اکائی بتاتے ہیں۔

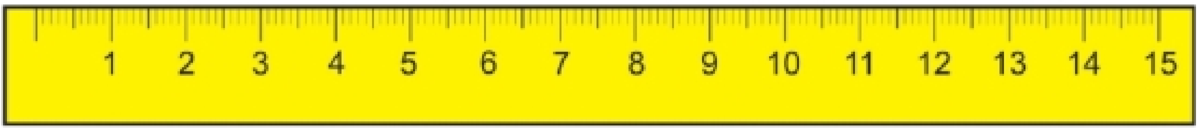

راشد : اس معیاری پٹّی سے ہم کھریا کی لمبائی دوبارہ ناپیں گے۔

سلمٰی : اس کھریا کی لمبائی ۸ سینٹی میٹر ہے۔

میٹر - سینٹی میٹر

میٹر، ا سینٹی میٹر کا ۱۰۰ گنا ہوتا ہے۔ بڑے فاصلے ناپنے کے لیے معیاری اکائی کے طور پر میٹر کا استعمال کرتے ہیں۔

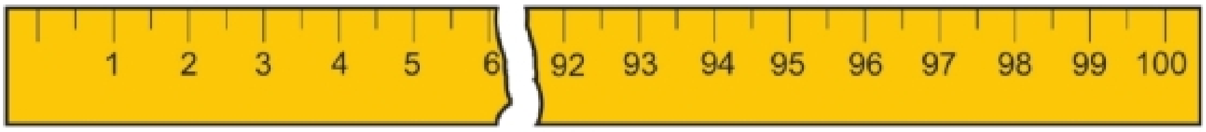

میٹر پٹی

- جدول میں لکھو کہ نیچے دیے ہوئے فاصلے/ لمبائی سینٹی میٹر میں ناپو گے یا میٹر میں۔

پینسل کی لمبائی		بیاض کی لمبائی	
دو عمارتوں میں فاصلہ		موبائل کی لمبائی	
راستے کی چوڑائی		دو کھمبوں میں فاصلہ	

- نیچے کے فاصلے معیاری اکائی سے ناپو اور اپنے دوست کو ناپنے کے لیے کہو۔ ایک دوسرے کی پیمائش کا موازنہ کرو۔ اگر فرق ہو تو دوبارہ ناپو۔
  - اسکول کی حفاظتی دیوار کی لمبائی
  - کتاب کی لمبائی
  - اخبار کی لمبائی
  - میز کی لمبائی
  - برآمدے کی لمبائی
  - میز کی زمین سے اونچائی
- معلومات حاصل کرو۔
  - امّاں کی ساڑی کی لمبائی
  - ابّا کے قمیص کے لیے لگنے والے کپڑے کی لمبائی
  - باجی کے دوپٹے کی لمبائی
  - تولیے کی لمبائی
  - رومال کی لمبائی
- درج ذیل کی پیمائش کا اندازہ کرو۔ عملی طور پر ناپ کر جانچ کرو کہ اندازہ صحیح ہے یا غلط۔

نام	اندازاً پیمائش	باقاعدہ ناپ پٹی سے کی ہوئی پیمائش
بھنڈی کی لمبائی		
گوار کی پھلی کی لمبائی		
مرچ کے پودے کی لمبائی		
جوار کے تنے کی لمبائی		
برگد کے درخت کا گھیر		
آنگن کے دو درختوں میں فاصلہ		

اساتذہ کے لیے: کلاس میں دیوار پر میٹر، سینٹی میٹر کے نشان والی پٹی لگا کر طلبہ کو ایک دوسرے کی اونچائی ناپنے کا موقع دیا جائے۔

پیمائش : وزن (کمیت)

رذی : اس گیند کا وزن ۱۷ گولیاں ہیں۔

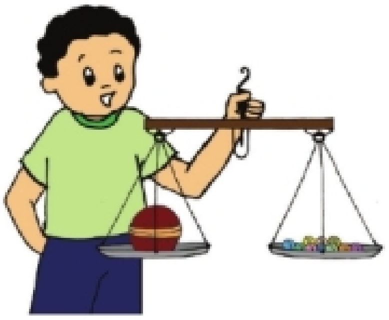

راشد : اس گیند کا وزن میرے پاس کی ۱۰ گولیاں ہے۔

سلمٰی : یہ کیسے ہوا؟ ایک ہی گیند کا وزن مختلف کیسے ہوگیا؟

اکرم : رذی کی لائی ہوئی گولیاں چھوٹی تھیں اور راشد کی لائی ہوئی گولیاں بڑی تھیں۔ اس لیے ایسا ہوا ہوگا۔

آپا : ٹھیک ہے۔ ایسا ہوتا ہے اسی لیے تو دکان میں وزن ناپنے کی معیاری اکائیاں یعنی باٹ ہوتے ہیں۔

کسی چیز کا وزن معیاری باٹوں کی مدد سے کوئی بھی کرے تو پیمائش مساوی آتی ہے۔
وزن ناپنے کی معیاری اکائی کلوگرام ہے۔

اندازہ کرو کہ نیچے دی ہوئی چیزوں کے وزن ۱ کلوگرام سے کم ہیں یا زیادہ اور پھر دکان میں جا کر معلوم کرو۔

چیزوں کے نام	اندازاً وزن ۱ کلوگرام / ۱ کلوگرام سے کم / ۱ کلوگرام سے زیادہ	عملی طور پر وزن
نمک کا پیکٹ		
گڑ کی بڑی بھیلی		
۵۰ بسکٹ		
پانچ کٹوری شکر		

اکرم : امّاں کو حلوہ بنانے کے لیے آدھا کلوگرام شکر چاہیے تھی۔ گھر میں ۱ کلوگرام شکر کا پیکٹ تھا۔

سلمیٰ : تب تم نے کیا کیا؟

اکرم : وہ ۱ کلوگرام شکر مَیں ترازو کے دونوں پلڑوں میں تھوڑی تھوڑی ڈالتا گیا اور دیکھتا رہا کہ دونوں پلڑے ایک سیدھ میں آجائیں۔ اس طرح ۱ کلوگرام شکر کے دو مساوی حصّے ہو گئے یعنی ہر ایک پلڑے میں آدھا کلوگرام شکر ہو گئی۔ وہ امّاں کو دے دی۔

سلمیٰ : میری امّاں کو بھی کئی مرتبہ آدھا کلو شکر درکار ہوتی ہے۔

اکرم : میں تمھیں آدھا کلوگرام وزن کا ناپ بنا کر دیتا ہوں۔ آدھا کلوگرام شکر ایک پلڑے میں رکھ کر دوسرے پلڑے میں اسی قدر وزن کے چھوٹے چھوٹے کنکر رکھ کر انھیں رومال میں باندھ کر دیتا ہوں۔ یہ ہو گیا آدھا کلوگرام وزن کا ناپ۔

سلمیٰ : یعنی اسی طرح ہم پاؤ کلوگرام وزن کا ناپ بھی بنا سکتے ہیں۔

- ایک کلوگرام وزن کے ناپ اور ترازو کی مدد سے نیچے دیے ہوئے وزن کا چاول / گیہوں / جوار ناپو / تولو۔
  - ۲ کلوگرام
  - ۵ کلوگرام
  - ۳ کلوگرام
  - آدھا کلوگرام
- دیکھو کہ تمھارا وزن کتنا ہے۔ تمھارے ہم جماعت سے وہ کتنا کم یا زیادہ ہے بتاؤ۔
- مختلف قسم کے ترازوؤں کی معلومات حاصل کرو۔ انھیں استعمال کرکے دیکھو۔
  - اسپرنگ (کمانی دار) ترازو
  - الیکٹرانک ترازو
  - ڈنڈی والا ترازو
  - وہ ترازو (مشین) جس سے انسان کا وزن معلوم کرتے ہیں۔

پیمائش - حجم اور سمائی

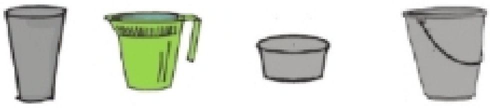

یہ پانی سے بھرے ہوئے برتن ہیں۔ صرف دیکھ کر طے کرو کہ کس برتن میں کم پانی سمائے گا اور کس برتن میں زیادہ پانی سمائے گا۔

سب سے زیادہ پانی بالٹی میں اور سب سے کم پانی کٹوری میں سمائے گا۔

۱۰ لوٹے بھر کر پانی ڈالنے پر
یہ بالٹی پوری بھر گئی۔

۴۰ گلاس پانی ڈالنے پر
یہ بالٹی پوری بھر گئی۔

اتنے ہی پانی کی پیمائش مختلف ہے کیوں کہ مختلف وسیلے استعمال کیے گئے ہیں۔

بالٹی میں کوئی بھی پانی بھرے لیکن ناپ ایک ہی ہونا چاہیے۔ اس کے لیے ضرورت ہے کہ معیاری اکائی استعمال کی جائے۔

یہ ۱ لٹر کا ناپ ہے۔ دودھ والے کے پاس یہ ناپ ہوتا ہے۔ دودھ، تیل جیسی سیال (مائع) چیزیں اس ناپ سے ناپتے ہیں۔

پانی کی ۱ لٹر بوتل ہمیں آسانی سے مل سکتی ہے۔

خاص طور پر مٹی کا تیل (کیروسین) ناپنے کے لیے بغل کی تصویر میں دِکھایا ہوا ایک لٹر کا ناپ استعمال کرتے ہیں۔

سیال چیزوں کو ناپنے کی معیاری اکائی لٹر ہے۔

- لوٹے، ڈبّے، پتیلی جیسے مختلف شکل کے برتن لے کر اندازہ کرو کہ اس میں ۱ لٹر، ۱ لٹر سے کم یا ۱ لٹر سے زیادہ پانی سمائے گا۔ عملی طور پر ۱ لٹر والی بوتل کا استعمال کر کے جانچ کرو۔

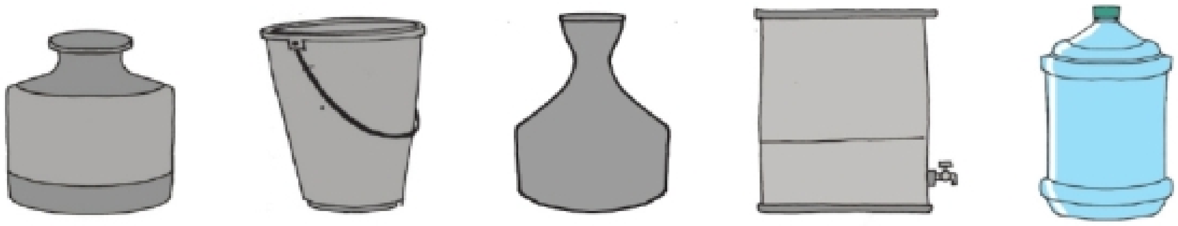

اوپر کے ہر برتن میں ۳ لٹر پانی انڈیل دو۔ برتن کی شکل مختلف ہونے کی وجہ سے اس میں کا پانی مختلف شکل کا دِکھائی دے گا لیکن ہر برتن میں پانی کا حجم ۳ لٹر ہی ہوگا۔

اس بالٹی میں ۱ لٹر والی ۵ بوتل پانی ڈالا گیا۔ اس میں پانی کا حجم ۵ لٹر ہے۔
اس بالٹی کو پورا بھرنے کے لیے اس میں کتنے لٹر پانی سمائے گا، یہ دیکھو۔
اس بالٹی میں ۱۲ لٹر پانی سماتا ہے۔ یعنی اس بالٹی کا حجم ۱۲ لٹر ہے۔

> ٹھلیا، بالٹی، پیپا، گھڑا، پتیلی وغیرہ کوئی بھی برتن مکمل طور پر بھرنے کے لیے جتنا پانی لگتا ہے وہ اس برتن کی سمائی ہوتی ہے۔

- پاؤ لٹر سمائی والی بوتل لو۔ اس ناپ کی مدد سے برتن پر نشان لگا کر درج ذیل پیمائشیں تیار کرو۔
  - دو لٹر
  - آدھا لٹر
  - ڈیڑھ لٹر
  - پاؤ لٹر
- درج ذیل امور کے لیے تمھارے گھر میں اندازاً کتنے لٹر پانی استعمال ہوتا ہے؟
  - غسل کے لیے
  - برتن دھونے کے لیے
  - منہ دھونے کے لیے
  - پینے کے لیے
  - باغبانی کے لیے
  - کھانا پکانے کے لیے
  - دس کپ چائے بنانے کے لیے
  - سواری دھونے کے لیے
  - چھڑکاؤ کرنے کے لیے
- ان جگہوں کی فہرست بناؤ جہاں پانی ضائع ہوتا ہے۔ اندازہ کرو کہ کتنا پانی ضائع ہوتا ہے اور اسے روکنے کا علاج (حل) بتاؤ۔

نمبر شمار	جگہ	اندازاً کتنے لٹر پانی ضائع ہوتا ہے۔	علاج/حل

دوسرا حصّہ

تواتر

✦ اسے سمجھو کہ حرفوں کی ترتیب میں کون سا تواتر ہے۔

A	B	A	B	A	B	A	B	A	B

A	A	B	A	A	B	A	A	B

✦ درج ذیل تواتر دیکھو۔ سامنے کے چوکونوں میں لکھو کہ ان میں سے کون سے تواتر ABAB جیسا ہے اور کون سا AAB AAB اور کون سا ABC ABC کے جیسا ہے۔

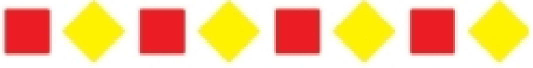

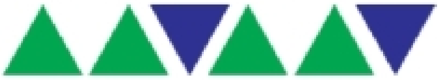

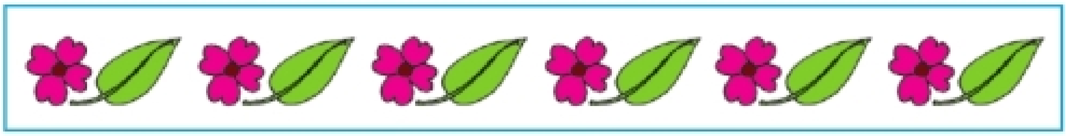

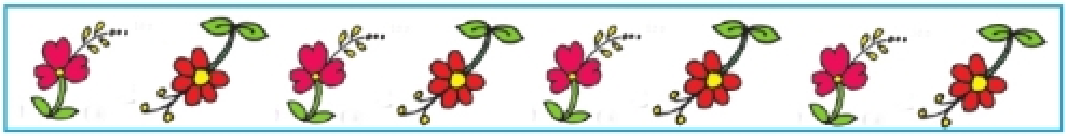

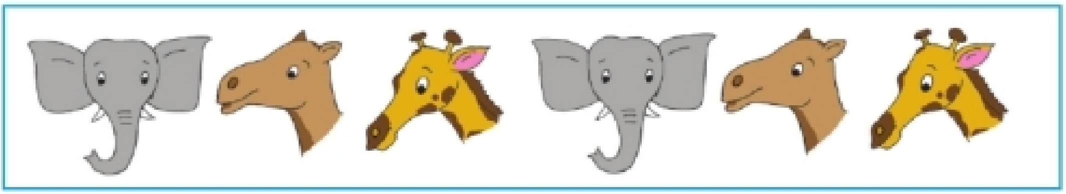

✦ نیچے کے چوکونوں میں تواتر.... AAB AAB جیسا ایک تواتر تم بھی تیار کرو۔

✦ درج ذیل تواتروں میں آگے آنے والی تصویریں بناؤ۔

* * * # * * * # * * * #

* * * # # * * * # # * * * # #

اساتذہ کے لیے: طلبہ کے تیار کیے ہوئے تواتر جمع کر کے ان کی نمائش کیجیے۔ طلبہ کو یاد دلایا جائے کہ تواتر کے ارکان بائیں سے دائیں دیے جاتے ہیں۔

✦ تواتر کو سمجھ کر چوکون پُر کرو۔

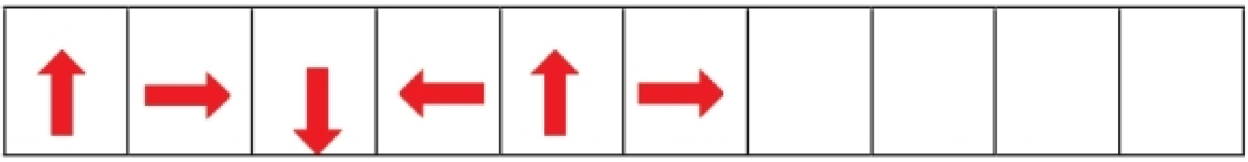

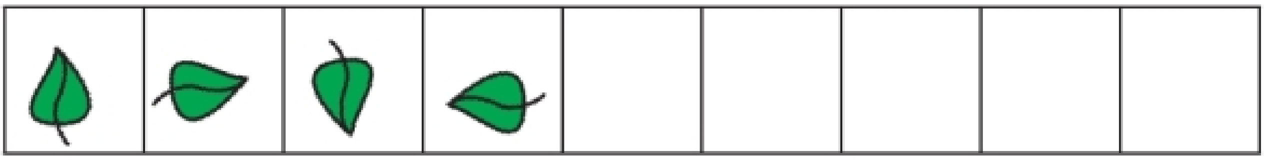

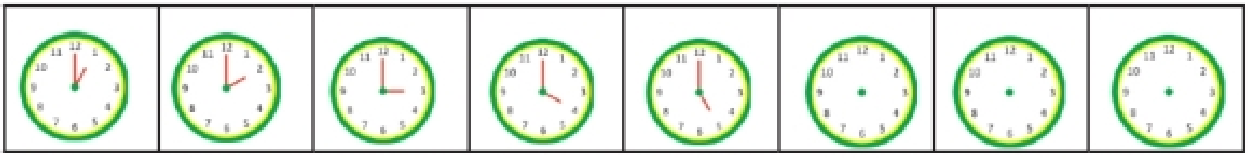

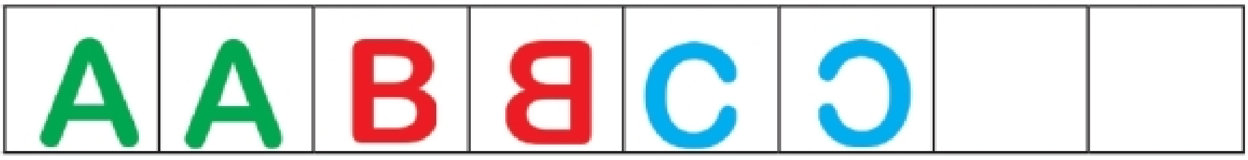

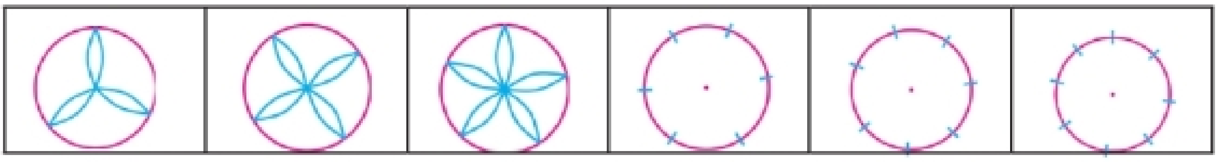

۱×۱=۱	۲×۲=۴	۳×۳=۹	....	....	۶×۶ = ۳۶		

۵	۱۰	۱۵			۳۰					

۲	۹	۱۶		۳۰		۴۴				

✦ کوئی تواتر تم خود بناؤ۔

✦ ذیل کے تواتر میں ہر شکل کو ایک نمبر دیا گیا ہے۔

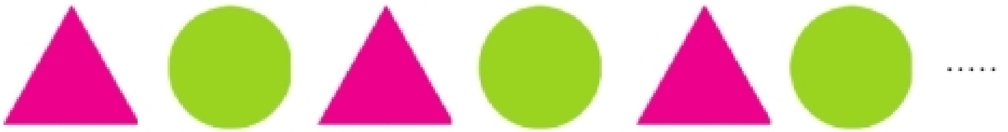

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹

اس تواتر میں کس کس نمبر پر 'مثلّث' کی شکل ہے اور کس کس نمبر پر 'دائرہ' کی شکل ہے؟

تیسری شکل مثلّث ہے۔ چھٹی شکل .... ہے۔ آٹھویں شکل .... ہوگی۔ گیارھویں ....، پندرھویں ....،

بیسویں ....اور چھبیسویں شکل .... ہوگی۔

✦ نیچے کی جدول میں آگے کے خانوں میں آنے والی شکل بناؤ اور گولیوں کی تعداد لکھو۔

شکل کا نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶
گولیوں کی ترتیب			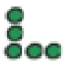	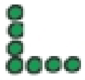		
گولیوں کی تعداد	۱	۳				

تیسری شکل میں .... گولیاں ہیں۔ چوتھی شکل میں .... گولیاں ہیں۔

ساتویں شکل میں کتنی گولیاں ہوں گی، کیا یہ بات تم شکل بنائے بغیر پہچان سکتے ہو؟ کتنی ہوں گی لکھو۔ اب شکل بنا کر دیکھو۔

اپنے جواب کی جانچ کرو۔

دسویں شکل میں کتنی گولیاں ہیں؟

اکرم : ارے دیکھو! مجھے اس کیلنڈر میں کیا ملا؟ یہاں تو انوکھے قسم کا تواتر ہے۔ اگر آڑی لائن میں ان تین عددوں کی جمع کریں تو جواب آتا ہے ۲۷، اور کھڑی لائن میں تین عددوں کی جمع بھی ۲۷ ہوتی ہے۔

روحی : اور ترچھی پٹی میں تین لائنوں کے تین عددوں کی جمع بھی ۲۷ آتی ہے!

سلمیٰ : بائیں طرف کے چوکون میں تین لائنوں کے تین عدد دیکھو۔ ان میں درمیانی آڑی، درمیانی کھڑی اور ترچھی لائنوں کے عددوں کی جمع بھی مساوی ہے۔

اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	سنیچر
			۱	۲	۳	۴
۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸
۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵
۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	

اساتذہ کے لیے: کیلنڈر کے ایک صفحہ کے عددوں میں مزید تواتر تلاش کرنے کی ترغیب دی جائے۔

✦ ذیل میں دِکھائی گئی فرشیوں کو جوڑنے سے بننے والی شکلوں کے تواتر کا مطالعہ کرو۔

یہاں فرشیوں کو مخصوص طریقے سے جوڑا گیا ہے۔ غور سے دیکھو کہ دو فرشیوں کے درمیان خالی جگہ نہیں رہی یا زمین کا کوئی حصّہ کھلا نہیں بچا۔

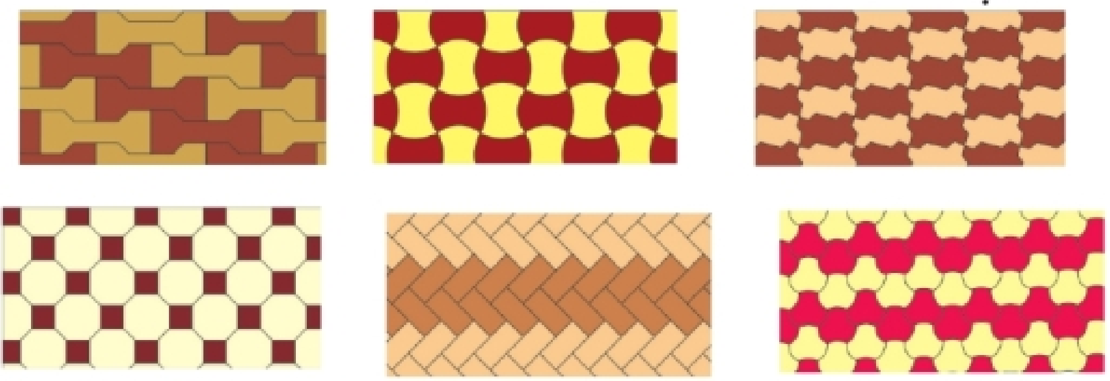

✦ ایک ہی قسم کی فرشیوں کا استعمال کر کے بننے والے ڈیزائن میں تواتر کا مطالعہ کرو۔ یہ دیکھو کہ انھیں فرشیوں کا استعمال کر کے کوئی اور تواتر تیار کیے جا سکتے ہیں یا نہیں۔

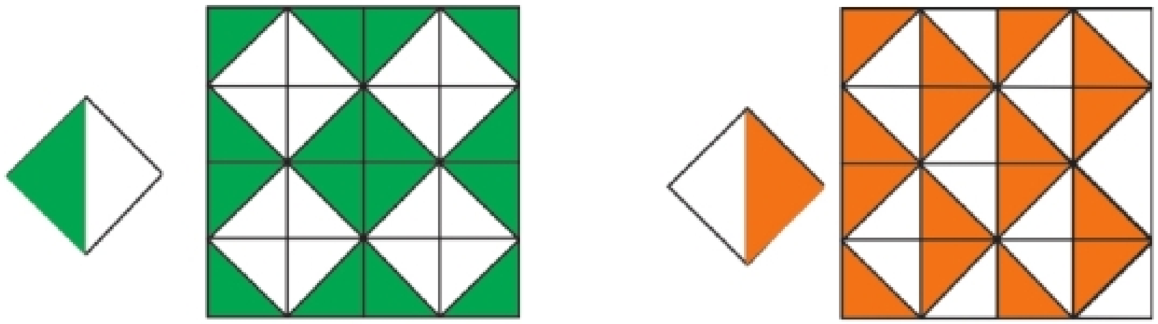

✦ پہچانو کہ نیچے کی تصویر میں تواتر مکمل کرنے کے لیے فرشی کے کس قسم کا استعمال کیا گیا ہے۔ اسے ذہن میں رکھتے ہوئے جوڑیاں لگاؤ۔

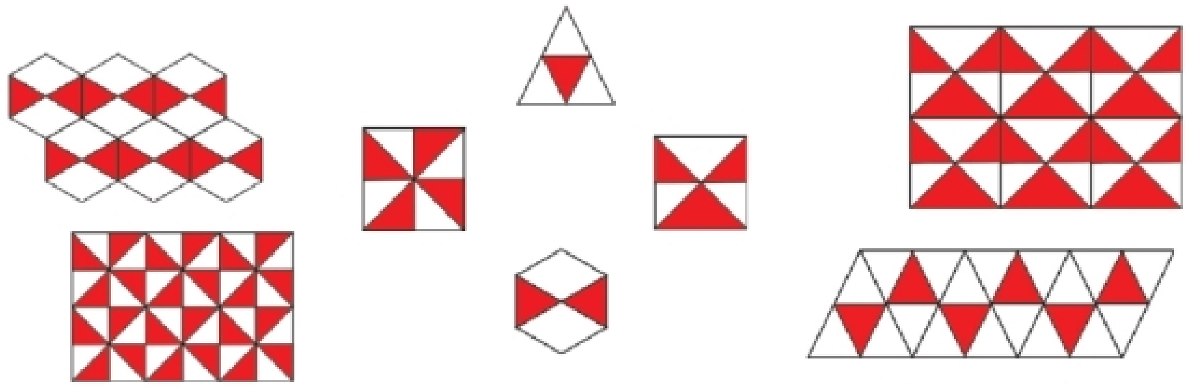

اساتذہ کے لیے: گرد و پیش کے ماحول میں فرشیوں کی ترتیب سے بننے والی ڈیزائن کے تواتر کا مطالعہ کرنے کے لیے کہا جائے۔ ان کی خصوصیات پر بات چیت کی جائے۔ کسی کھیت میں جا کر یہ معلوم کرنے کے لیے کہا جائے کہ کیا وہاں پودوں کے لگانے میں کوئی تواتر دِکھائی دیتا ہے۔

تشاکُل

✦ مقابل میں دیے ہوئے پتّے کا مشاہدہ کرو۔

اسی قسم کے درخت کے پتّے لو جس میں کئی رگیں ہوں۔ درمیان میں ایک اُبھری ہوئی رگ ہو۔ اس رگ پر پتّے کو تہہ کرلو۔ کیا دِکھائی دیتا ہے؟

پتّے کا ایک حصّہ دؤسرے حصّے پر منطبق ہوجاتا ہے یعنی دونوں ایک دؤسرے کو پؤرے طور پر ڈھانک لیتے ہیں۔ پتّے کو دؤسری رگوں پر مختلف طریقوں سے تہہ کرکے دیکھو۔ کیا دِکھائی دیتا ہے؟ پتّے کا ایک حصّہ دؤسرے حصّے پر پوری طرح منطبق نہیں ہوتا۔

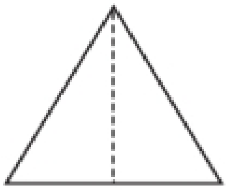

ایک تکونی کاغذ لو جیسا کہ شکل میں دِکھایا گیا ہے۔ کھڑے نقطہ دار خط پر اسے تہہ کرو۔ کیا تکونی کاغذ کا ایک حصّہ دؤسرے حصّے پر منطبق ہوجاتا ہے؟

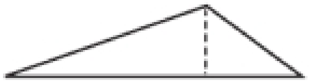

دؤسرا تکونی کاغذ لو جیسا کہ بغل کی شکل میں دِکھایا گیا ہے۔ کھڑے نقطہ دار خط پر اسے تہہ کرو۔ کیا تکونی کاغذ کا ایک حصّہ دؤسرے پر منطبق ہوجاتا ہے؟

کسی خط سے شکل کے بننے والے دو حصّے ایک دؤسرے پر پوری طرح منطبق ہوتے ہیں تب وہ شکل اس خط کے حوالے سے **متشاکل** شکل ہوتی ہے اور منطبق نہیں ہوتے تب وہ شکل اس خط کے حوالے سے متشاکل نہیں ہوتی۔

✦ دیے ہوئے نقطہ دار خط سے متشاکل ہونے والی اور متشاکل نہ ہونے والی شکلوں کا مشاہدہ کرو۔

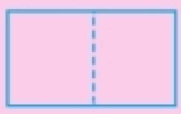

متشاکل ہے

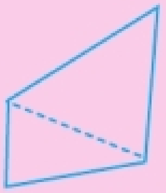

متشاکل نہیں ہے

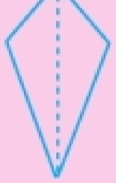

متشاکل ہے

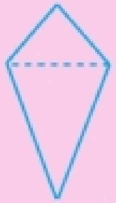

متشاکل نہیں ہے

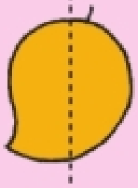

متشاکل نہیں ہے

متشاکل نہیں ہے

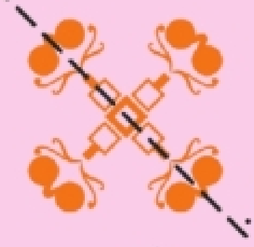

متشاکل ہے

متشاکل نہیں ہے

متشاکل ہے　　متشاکل ہے　　متشاکل نہیں ہے　　متشاکل ہے　　متشاکل نہیں ہے

✦ طے کرو کہ ذیل کی شکلیں خط کے حوالے سے متشاکل ہیں یا نہیں ہیں۔ متشاکل ہوں تو شکل کے نیچے چوکون میں ✓ نشان بناؤ اور نہ ہوں تو ✕ نشان بناؤ۔

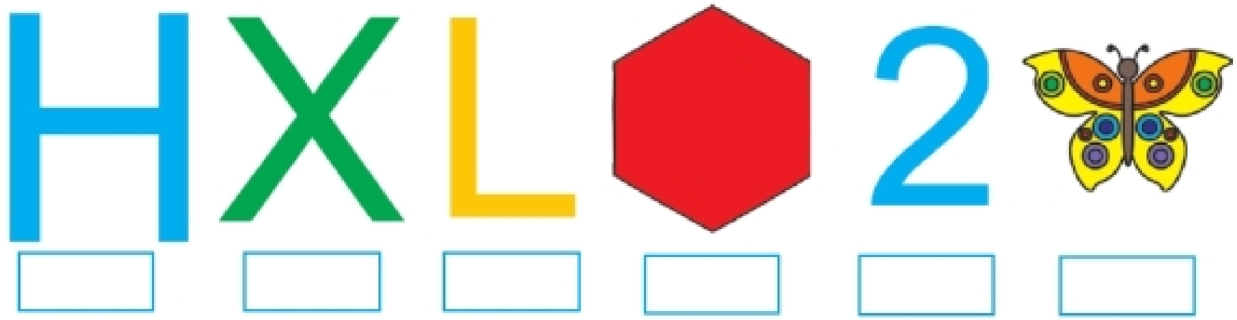

✦ یہ دیکھنے کے لیے کہ ذیل کی شکلیں متشاکل ہیں، جس جگہ تہہ کرنا ہو وہاں خط کھینچو۔

✦ درج ذیل متشاکل شکلوں میں دو یکساں نصف حصوں میں دو مختلف رنگ بھرو۔

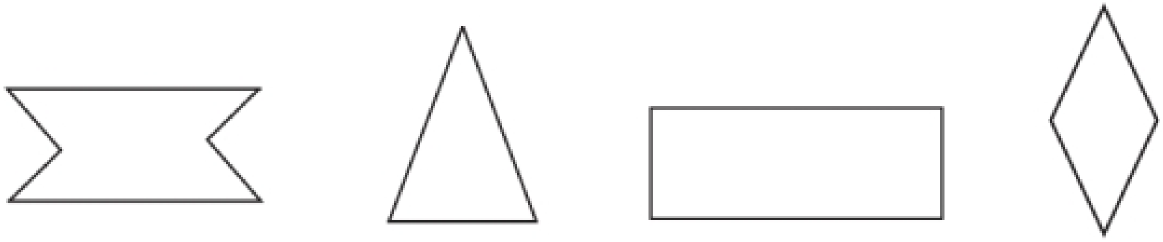

✦ ایک مربع شکل کا کاغذ لو۔ اس کاغذ کو الگ الگ طریقے سے تہہ کر کے تشاکل کی جانچ کرو۔

> اساتذہ کے لیے: متساوی الاضلاع مثلث، متساوی الساقین مثلث، متوازی الاضلاع چوکور، دائرہ جیسی شکل کے کاغذ دے کر تشاکل کی جانچ کرنے کی سرگرمی کروائی جائے۔ جن جانوروں، پرندوں، پتوں، پھولوں کی تصویروں میں تشاکل ہو ان تصویروں کو جمع کروایا جائے۔

بند شکلیں اور کُھلی شکلیں

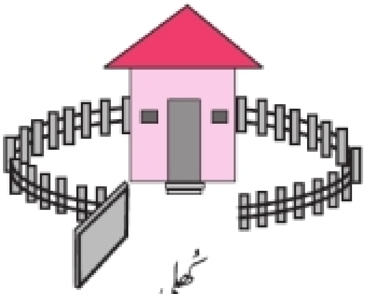

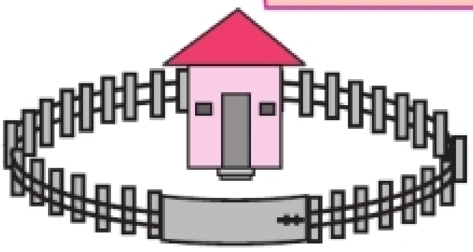

بعض بند شکلیں

بعض کُھلی شکلیں

غور کرو۔

کیا نقطہ غ اور نقطہ ب کو کسی ایسے خط سے جوڑا جاسکتا ہے جو دی ہوئی شکل کو مس نہ کرے؟ اسی طرح کیا نقطہ ب اور ک کو جوڑا جاسکتا ہے؟

کیا نقطہ پ اور نقطہ ن کو کسی ایسے خط سے جوڑا جاسکتا ہے جو دی ہوئی شکل کو مس نہ کرے؟ اسی طریقے سے کیا پ اور م کو جوڑا جاسکتا ہے؟

✦ نیچے دی ہوئی شکلوں میں بند شکلیں اور کھلی شکلیں پہچانو۔

✦ دیے ہوئے ڈیزائنوں میں بند شکلوں اور جو شکلیں بند نہیں ہیں ان کا مشاہدہ کرو۔ شکل میں رنگ بھرو۔

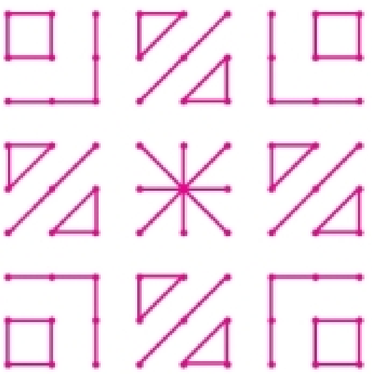

جمع : حاصل والی

سلمیٰ کے پاس دہائی کی ۷ مالائیں اور ۷ کھلے موتی یعنی ۷۷ موتی ہیں۔
روحی کے پاس دہائی کی ۸ مالائیں اور ۵ کھلے موتی یعنی ۸۵ موتی ہیں۔

سلمیٰ

روحی

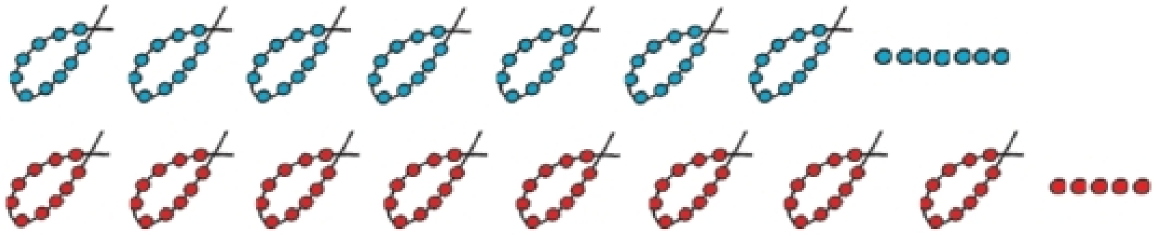

دونوں کے پاس کی مالائیں اور کھلے موتی اکٹھا کریں تو دہائی کی ۱۵ مالائیں ہو جائیں گی اور ۱۲ کھلے موتی ہوں گے۔
۱۰ اکائی کا مطلب ۱ دہائی اس لیے ۱۲ کھلے موتیوں میں سے ۱۰ موتیوں کی ایک مالا بنائی گئی تو ۲ کھلے موتی باقی رہے۔
اس لیے اب دونوں کے پاس مل کر ۱۶ دہائی مالائیں ہوگئیں۔
۱۰ دہائی مل کر ۱ سیکڑہ ہوتا ہے اس لیے انھوں نے ۱۰ دہائی مالائیں ایک دوسرے کو جوڑا اور ایک سیکڑہ مالا بنائی۔

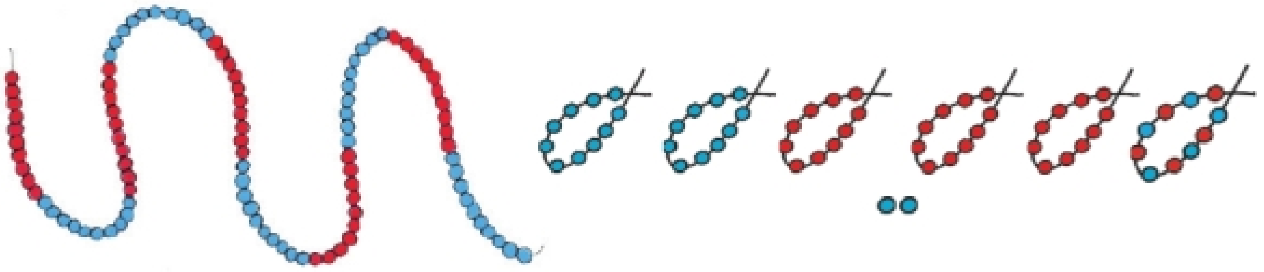

دونوں کے موتی اکٹھا کرنے پر ۱ سیکڑہ مالا بنی، ۶ دہائی مالائیں ہوئیں اور ۲ کھلے موتی باقی رہے۔

✦ خالی چوکونوں میں مناسب عدد لکھو۔

۱۲ دہائی یعنی	۱	سیکڑہ	۲	دہائی	۱ سیکڑہ ۲ دہائی	=	۱۲	دہائی
۱۵ دہائی یعنی		سیکڑہ		دہائی	۱ سیکڑہ ۴ دہائی	=		دہائی
۱۷ دہائی یعنی		سیکڑہ		دہائی	۳ سیکڑہ ۲ دہائی	=		دہائی
۱۸ دہائی یعنی		سیکڑہ		دہائی	۴ سیکڑہ ۳ دہائی	=		دہائی
۲۱ دہائی یعنی		سیکڑہ		دہائی	۵ سیکڑہ ۹ دہائی	=		دہائی

جمع حاصل والی

۸ اکائی ۲ دہائی ۱ سیکڑہ
+ ۶ اکائی ۱ دہائی ۲ سیکڑہ

۱۴ اکائی ۳ دہائی ۳ سیکڑہ

۴ اکائی ۱ دہائی ←

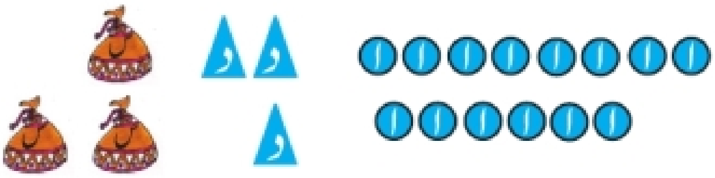

اکائیوں کی جمع کرنے پر ۱۴ اکائی آتا ہے۔۱۴ اکائی یعنی ۱ دہائی اور ۴ اکائی۔ یہ دہائی، دہائی کے خانے میں لے جائیں گے۔اب جمع دیکھو۔

	س	د	ا
حاصل کا		۱	
	۱	۲	۸
+	۲	۱	۶
	۳	۴	۱۴

اکائی کے خانے میں ۴ اکائی باقی رہے گا۔اسے خط کے نیچے اکائی کے خانے میں لکھا۔
دہائی کے خانے میں پہلے ۲ اور ۱ اور نئے ۱ کو ملائیں تو ۴ دہائی ہوئے۔اسے دہائی کے خانے میں خط کے نیچے لکھا۔سیکڑے کے خانے میں ہندسوں کی جمع ۳ آئی، اسے سیکڑے کے خانے میں خط کے نیچے لکھا۔دونوں عددوں کی جمع ۳ سیکڑہ ۴ دہائی ۴ اکائی یعنی ۳۴۴ ہے۔

✦

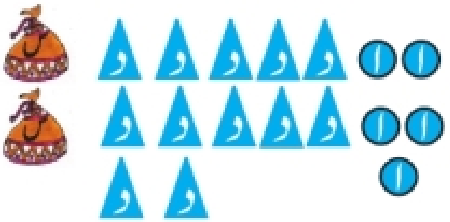

سیکڑہ ۱

اکائی دہائی سیکڑہ
۱ ۲ ا ۵ د ۱ س
+ ۱ ۳ ا ۷ د ۱ س

۱ ۵ ا ۱۲ د ۳ س

	س	د	ا
حاصل کے	۱		
	۱	۵	۲
+	۱	۷	۳
	۳	۱۲	۵

۱۲ دہائی یعنی ۱ سیکڑہ ۲ دہائی۔ یہ نیا سیکڑہ، سیکڑے کے خانے میں لکھیں گے۔
یہ نیا سیکڑہ، سیکڑے کے خانے میں لے گئے تو دہائی کے خانے میں ۲ بچے۔سیکڑے کی جمع کریں گے، پہلے ۲ سیکڑے اور ۱ نیا سیکڑہ مل کر ۳ سیکڑے ہوئے۔جمع ہوئی ۳۲۵۔

✦ نیچے دی ہوئی جمع کی مثالوں کا مطالعہ کرو۔

	س	د	ا
	۲	۶	۷
+	۵	۳	۹

	س	د	ا
	۱	۱	
	۲	۶	۷
+	۵	۳	۹
		۱۰	۱۶

۶ اکائی ۱ دہائی ۰ دہائی ۱ سیکڑہ

	س	د	ا
حاصل کے	۱	۱	
	۲	۶	۷
+	۵	۳	۹
	۸	۰	۶

جمع

■ مثالیں حل کرو۔

س	د	ا
۱	۳	۵
+ ۴	۷	۶

س	د	ا
۲	۴	۷
+ ۵	۱	۷

س	د	ا
۳	۴	۹
+ ۲	۱	۹

س	د	ا
۴	۶	۵
+ ۳	۳	۵

س	د	ا
۳	۵	۶
+	۶	۵

س	د	ا
۵	۴	۹
+	۱	۹

س	د	ا
۷	۴	۲
+	۲	۸

س	د	ا
۸	۵	۰
+	۶	۰

✦ ذیل کی مثالیں دیکھو۔

س	د	ا
۱	۱	
۲	۱	۷
+ ۱	۶	۵
+	۹	۴
۴	۷	۶

اب تین عددوں کی جمع کریں گے۔ طریقہ وہی ہے۔
اکائی سے شروع کریں گے۔ اکائیوں کی جمع ۱۶ ہوئی۔ ۱۶ اکائی یعنی ۱ دہائی ۶ اکائی۔
دہائی کے خانے میں اوپر ۱ لکھ کر اکائی کے خانے میں خط کے نیچے ۶ لکھیں گے۔ اکائی کے بعد دہائی کے ہندسوں کی جمع کریں گے۔ وہ ۱۷ آتی ہے۔ ۱۰ دہائی کا ۱ سیکڑہ ہوتا ہے۔ یہ نیا ۱ سیکڑہ، سیکڑے کے خانے میں اوپر لکھیں گے اور ۷ کا ہندسہ دہائی کے خانے میں خط کے نیچے لکھیں گے۔ آخر میں سیکڑے کے خانہ کے ہندسوں کی جمع کریں گے۔ سیکڑوں کی جمع ہے ۴،
اسے سیکڑے کے خانے میں خط کے نیچے لکھیں گے۔ جمع ہوئی ۴۷۶۔

✦ مثالیں حل کرو۔

س	د	ا
۲	۵	۰
+ ۳	۴	۵
+	۲	۴

س	د	ا
۴	۷	۲
+ ۲	۰	۹
+ ۱	۴	۲

س	د	ا
۳	۹	۵
+	۶	۲
+	۸	۴

س	د	ا
۴	۳	۲
+	۹	۴
+		۵

✦ ذیل کی جمع کرو۔

✤
۱ ۷ ۲
+ ۳ ۹ ۴
+ ۲ ۳ ۸

✤
۵ ۰ ۰
+ ۲ ۸ ۰
+ ۱ ۲ ۰

✤
۶ ۴ ۳
+ ۵ ۷
+ ۶

✤
۴ ۳ ۷
+ ۱ ۲ ۳
+ ۲ ۴ ۵

✦ کھڑی ترتیب میں لکھ کر جمع کرو۔

✤ ۲۳۵ + ۱۴۶ ✤ ۳۴۶ + ۱۲۹ ✤ ۵۳۶ + ۲۳۶ + ۱۹ ✤ ۷۴۹ + ۱۲۸

س	د	ا

✤ ۲۷۵ + ۲۴۶ ✤ ۳۸۲ + ۱۹۹ ✤ ۴۵۵ + ۲۶۷ ✤ ۵۴۵ + ۱۶۵

س	د	ا

✤ ۲۷۰ + ۱۹۶ + ۵۸ ✤ ۳۷۰ + ۱۹۵ ✤ ۳۰۷ + ۲۴۵ ✤ ۱۶۲ + ۳۷۵

س	د	ا

✦ آڑی ترتیب میں جمع کرو۔ (حاصل کا ہو تو زبانی یاد رکھو۔)

✤ ۳۹۶ + ۴۵ ✤ ۵۷۵ + ۳۱ ✤ ۶۴۴ + ۳۰۸ ✤ ۶۴۷ + ۵۶

✤ ۷۴۲ + ۹ ✤ ۵۴۷ + ۸ ✤ ۶۰۹ + ۸ ✤ ۷۰۱ + ۹

✤ ۱۹۹ + ۱ ✤ ۲۹۹ + ۱ ✤ ۳۹۹ + ۱ ✤ ۴۹۹ + ۱

✤ ۵۹۹ + ۱ ✤ ۶۹۹ + ۱ ✤ ۷۹۹ + ۱ ✤ ۸۹۹ + ۱ ✤ ۹۹۹ + ۱

✦ ایسی جوڑیاں لکھو جن کی جمع ۱۰۰ آئے۔ ✦ ایسی جوڑیاں لکھو جن کی جمع ۱۲۰ آئے۔

اساتذہ کے لیے: طلبہ میں جمع کرنے کی مہارت پیدا کرنے کے لیے بہت سی مثالیں دے کر مشق کروائی جائے۔

عبارتی مثالیں

✦ ذیل کی مثالیں حل کرو۔

✤ گاؤں صفائی مہم میں ۳۶۵ عورتوں اور ۲۷۶ مردوں نے حصّہ لیا۔
تو کل کتنے افراد نے حصّہ لیا؟
مہم میں کل ______ افراد نے حصّہ لیا۔

	س	د	ا
عورتیں	۳	۶	۵
مرد +	۲	۷	۶

✤ زبیدہ بیگم نے اسکول لائبریری کو ۳۵۰ کتابیں، غلام احمد نے ۴۰۰ کتابیں اور شیخ نظام نے ۱۶۵ کتابیں عطیہ میں دیں تو کل کتنی کتابیں لائبریری کو عطیہ میں ملیں؟

✤ ٹیکری پر ۲۳۰ گل مہر کے، ۳۷۵ لیموں کے اور ۱۶۰ ساگ کے پودے لگائے گئے تو کل کتنے پودے لگائے گئے؟

✤ آلودگی کی جانچ کے مرکز میں ۱۹۳ دو پہیہ گاڑیوں کی اور ۲۹۷ چار پہیہ گاڑیوں کی آلودگی جانچ کی گئی، تو کل کتنی گاڑیوں کی آلودگی جانچ کی گئی؟

✦ دی ہوئی معلومات سے جمع کی عبارتی مثالیں بناؤ اور حل کرو۔

معلومات : درخت لگاؤ ریلی - ۳۴۵ لڑکے، ۲۷۵ لڑکیاں۔

مثال : درخت لگاؤ ریلی میں ۳۴۵ لڑکوں اور ۲۷۵ لڑکیوں نے حصّہ لیا تو کتنے بچّوں نے ریلی میں حصّہ لیا؟

درخت لگاؤ ریلی میں ______ بچّوں نے حصّہ لیا۔

	س	د	ا
لڑکے	۳	۴	۵
لڑکیاں +	۲	۷	۵
کل بچّے			

✤ کہانیوں کی کتابیں ۵۰ ، نظموں کی کتابیں ۷۵۔

✤ ٹوکری میں آم ۳۵ ، امرود ۴۵۔

✤ فراک کی قیمت ۲۷۵ روپے، شرٹ کی قیمت ۳۹۹ روپے۔

تفریق : حاصل والی

تفریق حاصل کی (پیشگی تیاری)

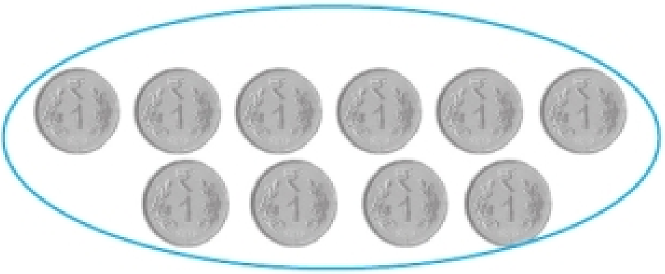

۱۰ روپے یعنی ۱ روپے کے ۱۰ سکّے۔

۱۰۰ روپے یعنی ۱۰ روپے کے ۱۰ نوٹ یعنی ۱ روپے کے ۱۰۰ سکّے۔

---

۱۰ گنّوں کا ایک گٹھا، اس حساب سے ۱۰ گٹھے یعنی ۱۰۰ گنّے۔

رؤحی : میرے پاس ۱۰۰ روپے کے دو نوٹ ہیں۔ مجھے راشد کو ۷۰ روپے دینے ہیں۔

سلمٰی : تم کیسے دوگی؟

رؤحی : میں ۱۰۰ روپے کے ایک نوٹ کی ریزگاری لے کر ۱۰ روپے کے ۱۰ نوٹ کرتی ہوں۔

راشد : تم اس میں سے مجھے ۱۰ روپے کے ۷ نوٹ دو۔

سلمٰی : یعنی رؤحی کے پاس ۱۰۰ روپے کا ۱ نوٹ اور ۱۰ روپے کے ۳ نوٹ بچے۔

رؤحی : ہاں! یعنی میرے پاس ۱۳۰ روپے باقی رہے۔

---

۱ سیکڑہ = ۱۰ دہائی

۲ سیکڑہ = ۱ سیکڑہ ۱۰ دہائی

۳ سیکڑہ = ۲ سیکڑہ ۱۰ دہائی

۵ سیکڑہ = ۴ سیکڑہ + ☐ دہائی

۴ سیکڑہ = ۳ سیکڑہ ۱۰ دہائی

۷ سیکڑہ = ۶ سیکڑہ ۱۰ دہائی

۶ سیکڑہ = ☐ سیکڑہ + ۱۰ دہائی

◆ تفریق کرتے وقت کبھی کبھی سیکڑے یا دہائی کو کھولنا پڑتا ہے۔ زیادہ سیکڑے اور زیادہ دہائیاں ہوں تب بھی ایک ہی سیکڑہ یا ایک ہی دہائی کو کھولتے ہیں۔

۳ سیکڑہ
ان میں سے ۱ سیکڑہ کی دہائیاں کریں گے

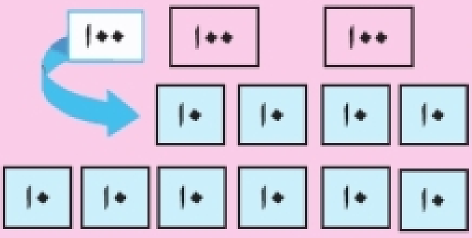

۳ سیکڑہ یعنی ۲ سیکڑہ ۱۰ دہائی

۲ سیکڑہ
ان میں سے ۱ سیکڑے کی دہائیاں کریں گے
اور ان میں سے ۱ دہائی کی اکائیاں کریں گے۔

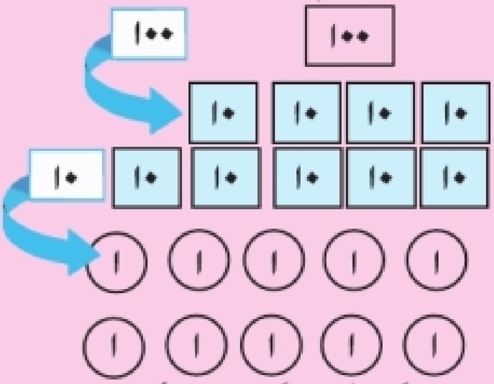

۲ سیکڑہ یعنی ۱ سیکڑہ ۱۰ دہائی
یعنی ۱ سیکڑہ ۹ دہائی ۱۰ اکائی

تفریق : دہائی کھول کر

◆ ذیل کی مثالوں کا مطالعہ کرو۔

د	ا
۵	۱
− ۲	۴

میرے پاس ۵۱ روپے ہیں۔ دس کے ۵ نوٹ اور ۱ کھلا روپیہ ہے۔ ان میں سے مجھے ۲۴ روپے دکان دار کو دینا ہے۔ ایک اکائی میں سے ۴ نہیں دیے جاسکتے اس لیے دس کے ایک نوٹ کی ریزگاری لیں گے۔ اس کے ۱۰ کھلے روپے ہوئے۔

د	ا
۴	۱۱
~~۵~~	~~۱~~
− ۲	۴
۲	۷

اب میرے پاس دس کے ۴ نوٹ اور ریزگاری کیے ہوئے ۱۰ روپے اور پہلے کا ۱ روپیہ یعنی ۱۱ کھلے روپے ہوجائیں گے۔

۱۱ کھلے روپے میں سے ۴ روپے دوں گا یعنی ۱۱ میں سے ۴ تفریق کریں گے۔ ۷ کھلے روپے باقی رہتے ہیں۔ ۷ کو اکائی کے نیچے لکھیں گے۔ اب دہائی کی تفریق کریں گے۔ ۴ میں سے ۲ تفریق کریں گے۔ بچے ۲۔ تفریق کا جواب آیا ۲۷ یعنی میرے پاس ۲۷ روپے باقی رہے۔

◆ تفریق کرو۔

د	ا
۵	۱۲
~~۶~~	~~۲~~
− ۲	۷
۳	۵

د	ا
۷	۳
− ۴	۵

د	ا
۸	۱
− ۵	۸

د	ا
۹	۰
− ۶	۹

تفریق : سیکڑہ کھول کر

✦ راشد کے پاس ۱۰۰ روپے کے ۵ نوٹ، ۱۰ روپے کے دو نوٹ اور ۱ روپے کے ۷ سکّے ہیں۔ اس نے رؤحی کو ان میں سے ۳۱۸ روپے دیے تو اس کے پاس کتنے روپے باقی رہے؟

س	د	ا
	۱	۱۷
۵	~~۲~~	~~۷~~
− ۳	۱	۸
۲	۰	۹

۷ سکّوں میں سے ۸ سکّے نہیں دیے جاسکتے اس لیے ۱۰ کے دو نوٹوں میں سے ۱ نوٹ کی ریزگاری لیں گے۔ اس کی وجہ سے ۱۰ کے ایک نوٹ کے ۱۰ اور پہلے کے ۷ اس طرح ۱۷ کھلے روپے ہو جائیں گے۔ ۱۷ میں سے ۸ روپے دیں گے۔ ۱۰ کی ایک نوٹ ہے وہ دیں گے یعنی ۱۰ کی نوٹ باقی نہیں رہے گی۔ سو کے ۵ نوٹوں میں سے ۳ نوٹ دیے جاسکتے ہیں۔ اس لیے راشد کے پاس ۲۰۹ روپے باقی رہیں گے۔

✦ تفریق کرو : ۲۶۵ - ۵۴۵

س	د	ا
۴	۱۴	
~~۵~~	~~۴~~	۵
− ۲	۶	۵
۲	۸	۰

۵۴۵ کا مطلب ہے ۵ سیکڑہ ۴ دہائی اور ۵ اکائی۔ اس میں سے ۲۶۵ تفریق کرنا ہے۔ ۵ اکائی میں سے ۵ اکائی تفریق کریں گے۔ باقی رہی صفر اکائی۔ اب ۴ دہائی میں سے ۶ دہائی تفریق نہیں ہوتی لیکن ۵ سیکڑہ ہے۔ اس میں سے ۱ سیکڑے کو کھولیں گے۔ سیکڑے کے خانے میں ۴ رہ جائیں گے۔ ایک سیکڑے کے ۱۰ دہائی ہوتے ہیں وہ ۱۰ اور پہلے کے ۴ کل ۱۴ دہائی ہوئے۔ ان میں سے ۶ دہائی تفریق کریں گے۔ اس لیے باقی ۸ بچے۔ اب ۴ سیکڑے میں سے ۲ سیکڑہ تفریق کریں گے۔ باقی رہے ۲۸۰۔

✦ تفریق کرو۔

س	د	ا
۲	۷	۱
− ۱	۳	۸

س	د	ا
۶	۵	۴
−	۵	۶

س	د	ا
۷	۳	۱
− ۲	۴	۸

س	د	ا
۸	۳	۵
− ۲	۵	۸

س	د	ا
۵	۶	۷
− ۲	۴	۹

س	د	ا
۶	۵	۰
− ۶	۴	۵

س	د	ا
۷	۷	۵
− ۳	۹	۷

س	د	ا
۶	۸	۰
− ۱	۵	۴

✦ تفریق کرو : ۵۰۷ - ۲۸۸

س	د	ا
۴	~~۱۰~~ ۹	۱۷
~~۵~~	~~۰~~	~~۷~~
− ۲	۸	۸
۲	۱	۹

۷ اکائی میں سے ۸ اکائی تفریق نہیں ہوتی، اس لیے ایک دہائی کو کھولنا ہوگا لیکن دہائی کے مقام پر کچھ نہیں ہے اس لیے ۱ سیکڑے کو کھول کر ۱۰ دہائی بنائیں گے۔ پھر اس میں سے ایک ۱ دہائی کھول کر ۱۰ اکائی حاصل کریں گے۔ یہ اور پہلے کی ۷ اکائی مل کر ۱۷ اکائی ہوئی۔ اس میں سے ۸ اکائی تفریق کرنے پر ۹ اکائی باقی رہی۔ اسے خط کے نیچے لکھیں گے۔ اب دہائی کے خانے میں ۹ ہیں، اس میں سے ۸ تفریق کریں گے۔ ۱ دہائی بچی۔ اسے خط کے نیچے دہائی کے خانے میں لکھیں گے۔ آخر میں ۴ سیکڑے میں سے ۲ سیکڑہ تفریق کر کے باقی کے ۲ سیکڑہ خط کے نیچے لکھیں گے۔ باقی آیا ۲۱۹۔

✦ تفریق کرو : ۹۰۰ - ۳۶۵

س	د	ا
۸	~~۱۰~~ ۹	۱۰
~~۹~~	~~۰~~	~~۰~~
− ۳	۶	۵
۵	۳	۵

یہاں صفر اکائی میں سے ۵ اکائی تفریق نہیں ہوتی۔ اس لیے دہائی کو کھولنا ہوگا۔ لیکن دہائی کے مقام پر بھی کچھ نہیں ہے اس لیے ۱ سیکڑے کو کھول کر ۱۰ دہائی بنائیں گے۔ پھر اس میں سے ۱ دہائی کھول کر ۱۰ اکائی بنائیں گے۔ ان میں سے ۵ اکائی تفریق کریں گے۔ بچی ہوئی ۵ اکائی باقی کے خانہ میں لکھیں گے۔ اب دہائی کے خانے میں ۹ رہے ہیں۔ ان میں سے ۶ تفریق کریں گے۔ ۳ دہائی بچے، اسے باقی کے خانے میں لکھیں گے۔ آخر میں ۸ سیکڑے میں سے ۳ سیکڑہ تفریق کر کے ۵ سیکڑہ باقی کے خانے میں لکھیں گے۔ باقی ۵۳۵ آیا۔

✦ تفریق کرو۔

س	د	ا
۲	۰	۵
−		۶

س	د	ا
۳	۰	۰
−	۹	۵

س	د	ا
۸	۰	۰
− ۲	۰	۷

س	د	ا
۷	۰	۰
− ۳	۴	۸

✦ کھڑی ترتیب میں رکھ کر تفریق کرو۔

✤ ۲۴۵ - ۶ ✤ ۳۴۸ - ۵۹ ✤ ۵۵۶ - ۳۶۸

✤ ۴۰۷ - ۲۴۰ ✤ ۸۴۵ - ۶۵۷ ✤ ۹۳۲ - ۷۵۴

✦ دیے ہوئے ہندسے استعمال کر کے سب سے بڑا اور سب سے چھوٹا تین ہندسی عدد بناؤ اور ان کی تفریق کرو۔

✤ ۳ ، ۵ ، ۴ ✤ ۶ ، ۵ ، ۱ ✤ ۷ ، ۲ ، ۵ ✤ ۳ ، ۴ ، ۸

عبارتی مثالیں

✤ مہاراج باغ میں ۱۷۵ اور سیاجی باغ میں ۲۶۸ درخت ہیں تو سیاجی باغ میں مہاراج باغ سے کتنے درخت زیادہ ہیں؟
سیاجی باغ میں زیادہ درخت ہیں۔ ان میں سے مہاراج باغ کے درختوں کی تعداد تفریق کریں گے۔
سیاجی باغ میں ☐ درخت زیادہ ہیں۔

	س	د	ا
سیاجی باغ کے درخت	۲	۶	۸
مہاراج باغ کے درخت	− ۱	۷	۵
زیادہ درخت			

✤ دکان میں کچھ کتابیں ہیں۔ دکان دار نے مزید ۱۲۵ کتابیں لائیں۔ دکان میں کل ۲۳۴ کتابیں ہوگئیں تو شروع میں دکان دار کے پاس کتنی کتابیں تھیں؟

✤ اسکول میں ۳۵۰ لڑکیاں اور ۲۱۵ لڑکے ہیں تو لڑکوں سے لڑکیاں کتنی زیادہ ہیں۔

✤ ماریہ کے پاس ۵۰۰ روپے تھے۔ اس نے ان میں سے ۲۷۵ روپے کی کتابیں خریدیں تو اس کے پاس کتنے روپے باقی رہے؟

✤ دی ہوئی معلومات سے تفریق کی عبارتی مثالیں بناؤ اور انھیں حل کرو۔
معلومات : عامر کے پاس ۳۲۵ موتی ہیں۔ شاکرہ کے پاس ۱۵۰ موتی ہیں۔
مثال : عامر کے پاس ۳۲۵ موتی اور شاکرہ کے پاس ۱۵۰ موتی ہیں۔ شاکرہ اور کتنے موتی خریدے کہ دونوں کے پاس یکساں تعداد میں موتی ہوجائیں؟ شاکرہ کو مزید ☐ موتی خریدنا چاہیے۔

	س	د	ا
عامر کے پاس موتی	۳	۲	۵
شاکرہ کے پاس موتی	− ۱	۵	۰
موتی خریدنا چاہیے			

✤ ذیل کی معلومات کی بنا پر تفریق کی مثالیں بناؤ اور انھیں حل کرو۔

✤ ۲۵۷ موتی ، ۳۰۰ موتی
✤ ہاپوس آم ۳۲۴ ، پائری آم ۲۶۸
✤ ۱۸۸ آم کے درخت ، ۲۷۵ امرود کے درخت
✤ گیہوں ۹۳۲ بورے ، جوار ۷۵۰ بورے
✤ کالے رنگ کی سائیکلیں ۱۹۵ ، لال رنگ کی سائیکلیں ۱۰۰
✤ ۱۶۸ روپے ، ۶۲۲ روپے

جمع، تفریق

- ذیل کی مثالیں زبانی حل کرو۔
  - محسنہ کے پاس ۱۵ نیلے اور ۷ لال غبارے ہیں تو اس کے پاس کل کتنے غبارے ہیں؟
  - رستم کے پاس کچھ بیج ہیں۔ صغیر نے اسے ۲۵ بیج دیے۔ اب رستم کے پاس ۶۵ بیج ہوگئے تو رستم کے پاس پہلے کتنے بیج تھے؟
  - ایک ٹوکری میں گلاب کے اور موگرے کے کل ملا کر ۸۰ پھول ہیں۔ ان میں سے ۳۰ پھول گلاب کے ہیں تو موگرے کے پھول کتنے ہیں؟
  - درخت لگاؤ ریلی میں ۱۰۰ بچے شریک ہوئے۔ ان میں سے ۶۰ لڑکیاں ہیں تو لڑکے کتنے ہیں؟
  - اکبر نے ۴۲ آلو چھیلے اور سلمان نے ۳۵ آلو چھیلے۔ سلمان کو اور کتنے آلو چھیلنا ہوگا تا کہ اس کے چھیلے ہوئے آلو اکبر کے چھیلے ہوئے آلوؤں کے برابر ہوجائیں؟
- دی ہوئی معلومات اور سوالات کی مدد سے عبارتی مثالیں بناؤ اور انھیں حل کرو۔

اکرم کے پاس کتابیں ۵۷، رؤحی کے پاس کتابیں ۴۰ ، راشد کے پاس کتابیں ۸۰

  - اکرم اور رؤحی کے پاس کل ملا کر کتنی کتابیں ہیں؟
  - اکرم کے پاس رؤحی سے کتنی کتابیں زیادہ ہیں؟
  - اکرم کی کتابوں سے راشد کی کتابیں کتنی زیادہ ہیں؟
  - رؤحی کتنی کتابیں اور خریدے کہ اکرم اور رؤحی کے پاس کتابیں برابر ہوجائیں؟
- ذیل کی معلومات کی بنا پر مثالیں بناؤ اور حل کرو۔
  - لال گولیاں ۱۵۰، نیلی گولیاں ۲۲۰، ہری گولیاں ۷۵۔
  - سلمان کے نمبر ۲۷۲ ، راشد کے نمبر ۲۴۵ ، رؤحی کے نمبر ۳۳۱۔
  - رنوں کے تختہ پر : اشوک - ۱۱۰، سلیم - ۹۲ ، ڈیوڈ - ۴۸

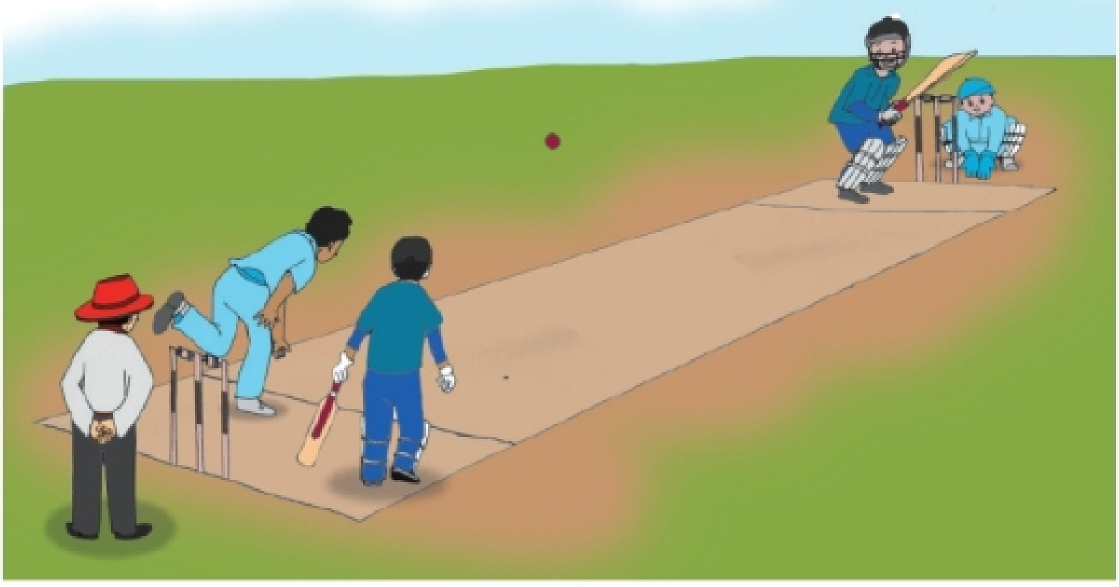

ضرب

دہائی سے ضرب

اکرم : کسی عدد کو ۱۰ سے ضرب کرنے کا مطلب اس عدد کا دس گنا کرنا ہے۔ ۱۰ × ۳ یعنی ۳ کا دس گنا۔ تین دہائی تیس،
۳۰ = ۱۰ × ۳ ۔ اسی طرح ۴۰ = ۱۰ × ۴ ، ۵۰ = ۱۰ × ۵ ، ۶۰ = ۱۰ × ۶ ، ۱۰۰ = ۱۰ × ۱۰

روحی : اسی طرح ۱۳۰ = ۱۰ × ۱۳ ، ۲۴۰ = ۱۰ × ۲۴ اور ۴۰۰ = ۱۰ × ۴۰ ہوں گے۔

آپا : **کسی عدد کو ۱۰ سے ضرب کرنا یعنی اس عدد کے آگے ایک صفر لگانا۔**

سلمیٰ : ۳ × ۲۰ کا مطلب ۶۰ = ۲۰ + ۲۰ + ۲۰ ہوتا ہے۔

اکرم : ۳ × ۲۰ کا مطلب ۲ دہائی کا ۳ گنا = ۶ دہائی = ۶۰

آپا : ۳ × ۲۰ کی ضرب کرتے وقت ۲ اور ۳ کی ضرب کریں گے اور آگے صفر لگائیں گے۔ ضرب آئی ۶۰۔ اسی طرح

→ ۲۰ × ۶ = ۲ دہائی × ۶ = ۱۲ دہائی = ۱۲۰   → ۵۰ × ۷ = ۳۵ دہائی = ۳۵۰

→ ۴۰ × ۵ = ۴ دہائی × ۵ = ۲۰ دہائی = ۲۰۰   → ۸۰ × ۳ = ۲۴ دہائی = ۲۴۰

روحی : اگر دونوں عددوں کی اکائی کے مقام پر صفر ہو تب؟

آپا : ۲۰ × ۳۰ کی ضرب کرتے وقت دونوں میں ایک عدد کو دہائی کی صورت میں لکھیں گے۔
۲۰ × ۳۰ یعنی دہائی ۲ × ۳۰ ۔

سلمیٰ : یہ تو ۶۰ دہائی ہوگئے یعنی ۶۰۰ ہوگئے۔

روحی : ۲۰ × ۳۰ کی ضرب ۶۰۰ ہوگئی نا؟

اکرم : دہائی ۲ × دہائی ۳ کا مطلب ۶ سیکڑہ ہوا۔ ہے نا؟

آپا : صحیح ہے۔ یعنی ۲۰ × ۳۰ کی ضرب کرتے وقت پہلے ۳ اور ۲ کی ضرب کرو اور اس کے آگے دو صفر لگا دو۔
حل کرکے دیکھو: ۸۰۰ = ۲۰ × ۴۰ ہوتے ہیں، ۹۰۰ = ۳۰ × ۳۰ ہوتے ہیں۔

اگر دونوں عددوں میں اکائی کے مقام پر صفر ہو تب ان کی ضرب کرتے وقت دہائی کے مقام کے ہندسوں کی ضرب کرکے اس کے آگے دو صفر لگا دو۔

✦ ضرب کرو۔

۴ × ۵۰ = ☐	دہائی ۳ × دہائی ۳ = ☐	۷۰ × ۱۰ = ☐
۶ × ۲۰ = ☐	دہائی ۲ × دہائی ۴ = ☐	۲۰ × ۲۰ = ☐

دو ہندسی عدد اور ایک ہندسی عدد کی ضرب : چوکونوں کا (جالی دار) طریقہ

رؤحی : کل میں نے ۳۴ روپے کی ایک کتاب کے حساب سے ۲ کتابیں خریدیں۔ بولو میں نے کتنے روپے دیے ہوں گے؟

سلمٰی : اس کے لیے ۲ × ۳۴ یہ ضرب کرنی ہوگی۔

آپا : ایسی ضرب کرنے کے لیے میں تمھیں ایک گُر بتاتی ہوں۔ ۶ کا پہاڑا تیار کرنے کے لیے ہم نے ۶ کے دو آسان حصے ۴ اور ۲ کرکے پہاڑا بنایا تھا۔ اسی ترکیب کا استعمال کرکے ہم ضرب کریں گے۔ ۳۴ کے حصے ۴ + ۳۰ کریں گے۔ اب ۳۰ مکمل دہائی عدد ہے۔ اس کی ضرب کرنا آسان ہے۔

رؤحی : پہلے ۳۰ یعنی ۳ دہائی کو ۲ سے ضرب کیا۔

۶ دہائی یعنی ۶۰ آیا۔

پھر کیا ۸ = ۲ × اکائی ۴ ←

اب ۶۰ اور ۸ کی جمع کی

۶۸ = ۸ + ۶۰۔ اس طرح ۶۸ = ۲ × ۳۴

×	۳۰ (۳ دہائی)	۴ (۴ اکائی)
۲	(۳۰ × ۲) ۶۰	(۴ × ۲) ۸

✦ ضرب کرو۔

✣ ۴ × ۳۷

×	۳۰	۷
۴	۱۲۰	۲۸

۱۲۰
+ ۲۸
۱۴۸

۱۴۸ = ۴ × ۳۷

✣ ۳ × ۵۶

×	۵۰	۶
۳	۱۵۰	۱۸

۱۵۰
+ ۱۸
۱۶۸

۱۶۸ = ۳ × ۵۶

✦ چوکونوں (جالی) کا استعمال کرکے ذیل کی ضرب کرو۔

✣ ۳ × ۴۲

×	۴۰	۲
۳		

✣ ۶ × ۵۱

×	۵۰	۱
۶		

✣ ۵ × ۷۳

×	۷۰	۳
۵		

✣ ۸ × ۳۹

×	۳۰	۹
۸		

دو ہندسی دو عددوں کی ضرب : چوکونوں کا (جالی دار/لیٹس) طریقہ

- چڑیا گھر جانے کے لیے ہر بچّے سے بس کے لیے ۱۲ روپے لینے ہیں۔ کل ۲۵ بچّے جانے والے ہوں تو کتنے پیسے اکٹھا ہوں گے؟

راشد : اس کے لیے ۲۵ کو ۱۲ سے ضرب کریں گے نا؟

آپا : ہم پہلے کی طرح سہولت کے مطابق حصّے کرکے چوکونوں کے طریقے سے ضرب کریں گے۔

۵ + ۲۰ = ۲۵ اور ۲ + ۱۰ = ۱۲ جیسے حصّے کریں گے۔

×	۲۰	۵
۱۰	۲۰۰	۵۰
۲	۴۰	۱۰

۲۰۰
+ ۵۰
+ ۴۰
+ ۱۰
۳۰۰

۳۰۰ = ۱۲ × ۲۵ روپے اکٹھا ہوں گے۔

- ضرب کرو۔

- ۴۳ × ۲۳

×	۴۰	۳
۲۰		
۳		

۴۳ × ۲۳ = ☐

- ۶۲ × ۱۳

×	۶۰	۲
۱۰		
۳		

۶۲ × ۱۳ = ☐

- ۳۲ × ۱۴

×	۳۰	۲
۱۰		
۴		

۳۲ × ۴۴ = ☐

- ۱۳ × ۲۷

×	۱۰	۳
۲۰		
۷		

۱۳ × ۲۷ = ☐

- ضرب کرو۔

- ۵۶ × ۱۶
- ۷۱ × ۱۲
- ۲۹ × ۲۹

ضرب کھڑی ترتیب میں

آپا : ہم نے چوکونوں کا استعمال کر کے (جالی دار طریقے سے) ضرب کرنا سیکھا۔ ہم دیکھیں گے کہ اسے ہی مختلف طرح سے کیسے کیا جاسکتا ہے۔ ہمیں عمل سمجھ میں آ گیا ہے۔ اسے مختلف طریقے سے لکھیں گے۔

✦ ضرب کرو : ۲ × ۳۴

دہائی	اکائی
۳	۴
×	۲
۶	۸

پہلے ہم اکائی کے ۴ کو ۲ سے ضرب کریں گے۔ دو چوکے آٹھ، اس لیے خط کے نیچے اکائی میں ۸ لکھیں گے۔
اب دہائی کے مقام کے ۳ کو ۲ سے ضرب کریں گے۔ دو تیے چھے۔
اس چھے کو دہائی کے نیچے لکھیں گے۔ ضرب ہوئی ۶۸۔

اکرم : واہ! یہ چٹکی بجاتے ہی ہوگیا۔

✦ ضرب کرو۔

دہائی	اکائی
۴	۲
×	۲
۸	۴

دہائی	اکائی
۲	۴
×	۲

دہائی	اکائی
۲	۲
×	۴

دہائی	اکائی
۳	۱
×	۳

حاصل والی ضرب

اکرم : ۳ × ۲۶ یہ ضرب کس طرح کریں گے؟

سلمٰی : ضرب کو کھڑی ترتیب میں لکھیں گے۔
پہلے اکائی کے خانے کے ۶ کو ۳ سے ضرب کریں گے۔
تین چھکے اٹھارہ

د	ا
۲	۶
×	۳

آپا : اٹھارہ میں کے ۱۰ اکائی کی ایک دہائی کریں گے۔
اسے دہائی کے خانے میں اوپر لکھیں گے۔ اکائی کے خانے میں خط کے نیچے ۸ لکھیں گے۔ دہائی کے خانے کے ۲ کو ۳ سے ضرب کریں گے۔ تین دونے چھے۔
اور نئے آئے ہوئے ۱ دہائی کو ملا کر ۷ دہائی ہوئے۔ اسے دہائی کے خانے میں جواب کی جگہ پر لکھیں گے۔ ضرب آئی ۷۸۔

حاصل کا

د	ا
۱	
۲	۶
×	۳
۷	۱۸

✦ ضرب کرو : ۴ × ۱۸

دہائی	اکائی
۳	
× ۱	۸
	۴
۷	۲

پہلے ۸ اکائی کو ۴ سے ضرب کریں گے۔ چار اٹھے بتّیس۔
اس میں سے ۳۰ اکائی کے ۳ دہائی ہوتے ہیں۔ اس ۳ کو دہائی کے خانے میں اوپر لکھیں گے۔ ۲ اکائی، اکائی کے خانے میں خط کے نیچے لکھیں گے۔ اب دہائی کے خانے کے ۱ کو ۴ سے ضرب کریں گے۔ چار ایکے چار اور اوپر لکھے ہوئے تین ملا کر ہوئے سات۔ یہ ۷ خط کے نیچے دہائی کے خانے میں لکھیں گے۔ ضرب آئی ۷۲۔

✦ ضرب کرو۔

دہائی	اکائی
× ۱	۵
	۶

دہائی	اکائی
× ۲	۷
	۳

دہائی	اکائی
× ۲	۴
	۳

دہائی	اکائی
× ۱	۵
	۵

آپا : ۷ × ۲۳ کی ضرب کرنی ہے۔ پہلے ۳ اکائی کو ۷ سے ضرب کریں گے۔ ۷ تیے ۲۱۔ اس میں سے ۲۰ اکائی کے ۲ دہائی بنا کر دہائی کے خانے میں اوپر لکھیں گے۔ اکائی کے خانے میں ۱ بچا۔ اب دہائی کے خانے کے ۷ دونے ۱۴ اور حاصل کے ۲ ملا کر ۱۶ دہائی ہوئے۔

سلمیٰ : ۱۶ دہائی یعنی ۱ سیکڑہ ۶ دہائی، اس لیے ضرب ہوئی ۱۶۱۔

	دہائی	اکائی
	۲	
×	۲	۳
		۷
۱	۱ ۶	۲ ۱

س	د	ا
۱	۶	۱

س	د	ا
	× ۹	۲
		۸

س	د	ا
	× ۵	۴
		۷

س	د	ا
	× ۴	۰
		۸

س	د	ا
	× ۳	۶
		۴

عبارتی مثالیں

- ایک برنی میں ۳۴ چاکلیٹ کے حساب سے ۹ برنیوں میں کل کتنے چاکلیٹ ہوں گے؟

		۳	
۱ برنی میں چاکلیٹ	۴	۳	
برنیاں	۹	×	
چاکلیٹ	۶	۰	۳

کل چاکلیٹ ۳۰۶

- ایک کتاب کی قیمت ۸۵ روپے ہے تو ایسی ۵ کتابوں کی قیمت کتنی ہوگی؟

ہر کتاب کی قیمت روپے ۸۵

کتابیں ۵ ×

روپے

کل قیمت ☐ روپے

- ۱ میٹر کپڑے کی قیمت ۹۵ روپے ہے تو ۶ میٹر کپڑے کی قیمت کتنی ہوگی؟

کپڑے کی قیمت ☐ روپے

- ۱ لٹر دودھ کی قیمت ۴۰ روپے ہے تو ۳ لٹر دودھ کی قیمت کتنی ہوگی؟

دودھ کی قیمت ☐ روپے

- ذیل کی مثالیں حل کرو۔
  - ایک قطار میں ۲۵ لڑکے ہیں۔ اس حساب سے ۷ قطاروں میں لڑکوں کی تعداد کیا ہوگی؟
  - ۵۳ روپے میں ایک تولیہ کے حساب سے ۶ تولیوں کی قیمت کتنی ہوگی؟
  - ایک ڈبے میں ۴۲ سیب ہوں تو ایسے ۵ ڈبوں میں کتنے سیب ہوں گے؟
  - ایک ڈبے میں ۴۰ لڈو ہیں تو ایسے ۹ ڈبوں میں کتنے لڈو ہوں گے؟

- ضرب کی مثالیں بنا کر حل کرو۔

معلومات : ۸ روپے میں ۱ بیاض، ۴۵ بیاضیں۔

مثال : ۸ روپے کی ۱ بیاض کے حساب سے ۴۵ بیاضوں کی کل قیمت کتنی ہوگی؟

بیاضیں ۴۵

ایک بیاض کی قیمت ۸ ×

روپے ۳۶۰

۴۵ بیاضوں کی کل قیمت ۳۶۰ روپے ہے۔

معلومات : ایک ڈبے میں ۴۸ انار، ۷ ڈبے۔

مثال : ایک ڈبے میں ۴۸ انار ہوں تو ۷ ڈبوں میں کتنے انار ہوں گے؟

۷ ڈبوں میں کل انار ☐

- ایک قطار میں ۱۵ درخت، ۹ قطاریں۔
- ۱۲ کھلونے، ہر ایک کی قیمت ۱۰ روپے۔
- ایک ڈبے میں ۱۰ لڈو، ۸ ڈبے۔
- ایک کتاب کے ۳۶ روپے، ۷ کتابیں۔

تقسیم

مساوی حصّے کرنا

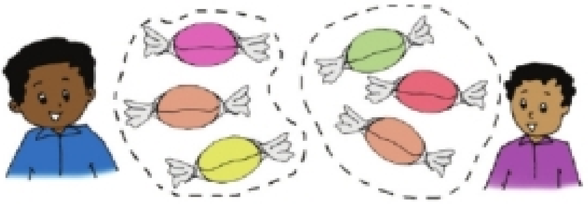

ناصر : امّاں نے مجھے چھے گولیاں دی ہیں۔
وہ ہم دونوں برابر برابر بانٹ لیتے ہیں۔
عارف : تم ایک لو، مجھے ایک دو، اس طرح بانٹیں گے۔
ناصر : مجھے تین گولیاں ملیں۔
عارف : مجھے بھی تین ہی گولیاں ملیں۔
یعنی ہر ایک کو تین تین گولیاں ملیں۔

کل گولیاں	ہر ایک کی گولیاں
٦	٣

✤ یہاں کچھ لڑکے لڑکیوں کی تصویریں ہیں۔
دیکھو کل کتنے بچّے ہیں۔ گنو۔ پاس میں امرؤد بھی دِکھائے گئے ہیں۔ تمام بچّوں کو برابر برابر بانٹنا ہے۔ کیسے بانٹو گے؟

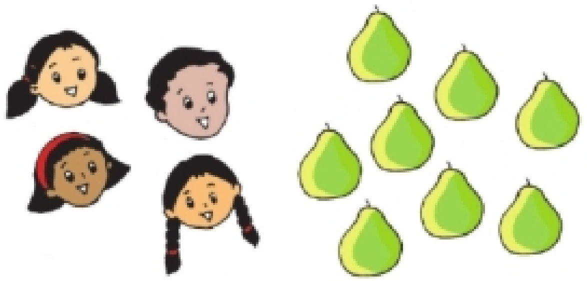

کل امرؤد	نادرہ	بشیر	شاہین	اصغری

ہر ایک کو کتنے امرؤد ملے؟

✤ بسکٹ کے ایک پیکٹ میں ١٢ بسکٹ ہیں۔
ناصر، عارف اور عائشہ تینوں کو برابر برابر بانٹنا ہے۔

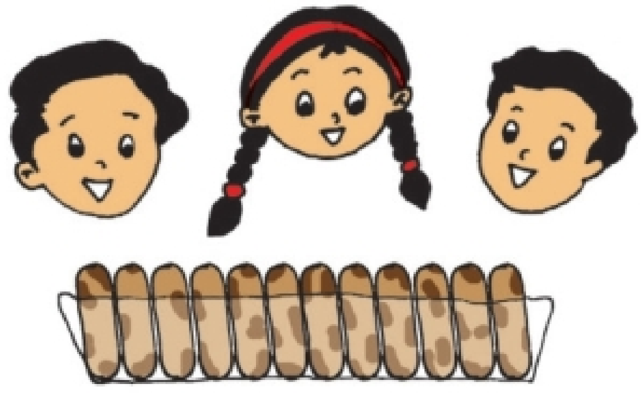

کل بسکٹ	ہر ایک کا حصّہ		
	ناصر	عارف	عائشہ

تینوں کو برابر برابر بانٹیں
تو ہر ایک کو ☐ بسکٹ ملیں گے۔

✤ سامنے کی تصویر میں ۱۸ بیر دِکھائے گئے ہیں۔ یہ بیر دو لڑکوں میں برابر بانٹیں تو ہر ایک کو کتنے بیر ملیں گے؟

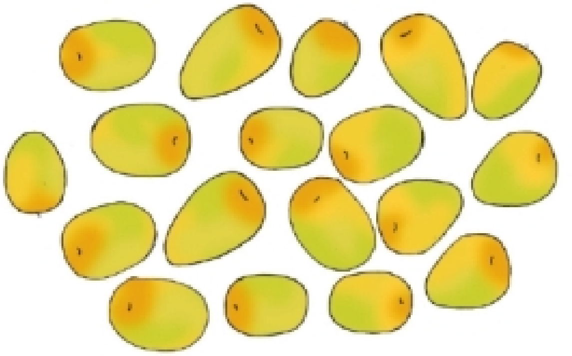

✤ ۱۸ بیر تین بچّوں میں برابر بانٹیں تو ہر ایک کو کتنے بیر ملیں گے؟

✤ ۱۸ بیر چھے بچّوں میں برابر بانٹیں تو ہر ایک کو کتنے بیر ملیں گے؟

گروہ یا حصّے کرنا

امّاں : چھے آم لائی ہوں۔ حمیرہ دو، دو آم کے گروہ بناؤ۔
کتنے گروہ ہوتے ہیں بتاؤ۔

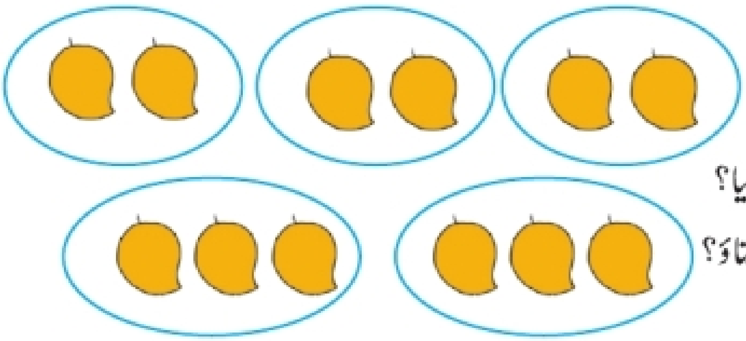

حمیرہ : تین گروہ بنے۔
اب تین تین آم کے گروہ کر کے دیکھوں کیا؟

امّاں : ضرور کر کے دیکھو۔ کتنے گروہ ہوتے ہیں بتاؤ؟

حمیرہ : اب دو ہی گروہ بنے۔

حمیرہ کے کیے ہوئے گروہ ذیل کی جدول میں دِکھائے گئے ہیں۔

کل آم	ہر گروہ میں آم	کل گروہ
۶	۲	۳
۶	۳	۲

✤ تصویر میں گروہ دِکھا کر جدول مکمّل کرو۔

کل آم	ایک گروہ میں آم	کل گروہ	
۸	۲		
۸	۴		

✤ تصویروں میں گروہ بتاؤ اور جدول مکمّل کرو۔

کُل ٹکڑیاں	ایک گروہ میں ٹکڑیاں	کُل گروہ	
۱۰	۱		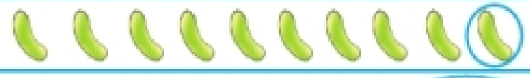
۱۰	۲		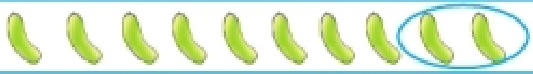
۱۰	۵		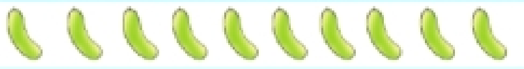
۱۰	۱۰		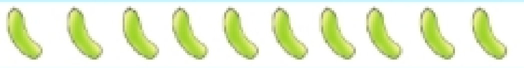

✤ آپا ۱۲ بچّوں کو لے کر کھیل کھلا رہی تھیں۔ انھوں نے کہا ''آؤ، ہم گروہ بنانے کا کھیل کھیلیں گے۔ میں اُنگلیوں سے اشارہ کروں گی اتنے بچّوں کے گروہ بنانے ہیں۔''

آپا نے ہاتھ کی ۴ اُنگلیاں اوپر کیں۔

کتنے گروہ ہوئے ؟ ☐

آپا نے ہاتھ سے اشارہ کیا ۳ کا۔

کتنے گروہ ہوئے ؟ ☐

آپا نے ہاتھ سے ۲ کا اشارہ کیا۔

کتنے گروہ ہوئے؟ ☐

آپا نے دونوں ہاتھ اُٹھا کر ۶ کا اشارہ کیا۔

کتنے گروہ ہوئے؟ ☐

✤ ایک ڈبّے میں چھے لڈّو آتے ہیں تو ۴۸ لڈّو بھرنے کے لیے کتنے ڈبّے لگیں گے؟ معلوم کر کے بتاؤ۔

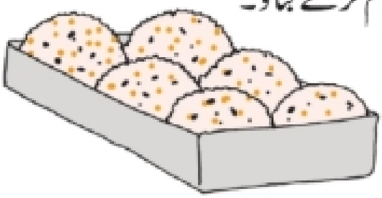

کل لڈّو	ایک ڈبّے میں لڈّو	ڈبّوں کی تعداد
۴۸	۶	

✤ ایک ڈبّے میں ۱۰ فرشیاں سماتی ہیں۔ کمرے میں کل ۶۰ فرشیاں لگانی ہیں۔ فرشیوں کے کتنے ڈبّے لانے ہوں گے؟

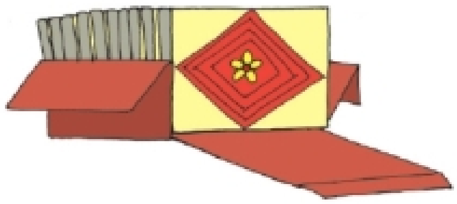

کل فرشیاں	ایک ڈبّے میں فرشیاں	ڈبّوں کی تعداد
۶۰	۱۰	

✤ موم بتّی کے ایک ڈبّے میں ۸ موم بتّیاں سماتی ہیں
تو ۲۴ موم بتّیاں بھرنے کے لیے کتنے ڈبّے لگیں گے؟

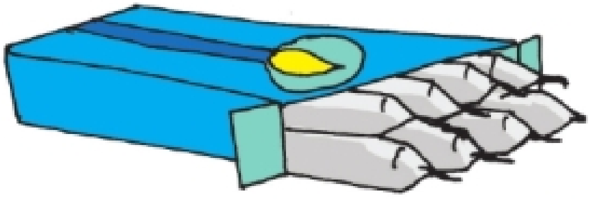

چیزوں کے مجموعے میں سے چیزوں کے برابر حصّے کرنے کو تقسیم کرنا کہتے ہیں۔

✤ ایک ہی عدد بار بار تفریق کرنا

ان ۸ پھُولوں میں سے ہم ہر مرتبہ ۲ پھُول نکالیں گے۔

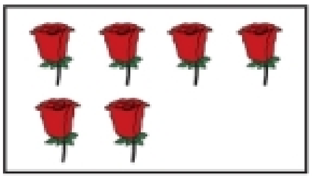

۸ پھُولوں میں سے پہلی مرتبہ ۲ پھُول نکالے۔ ۶ = ۲ - ۸
۶ پھُول بچے۔

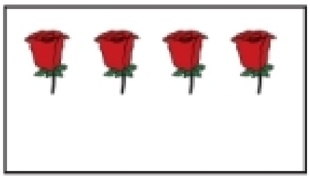

۶ پھُولوں میں سے دُوسری مرتبہ ۲ پھُول نکالے۔ ۴ = ۲ - ۶
۴ پھُول بچے۔

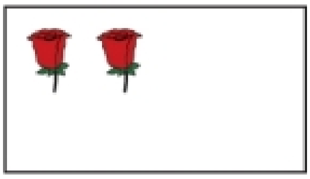

۴ پھُولوں میں سے تیسری مرتبہ ۲ پھُول نکالے۔ ۲ = ۲ - ۴
۲ پھُول بچے۔

۲ پھُولوں میں سے چوتھی مرتبہ ۲ پھُول نکالے۔ ۰ = ۲ - ۲
پھُول باقی نہیں رہے۔
یعنی صفر (۰) پھُول بچے۔

۸ پھُولوں میں سے ہر مرتبہ ۲ پھُول نکالنے کا عمل زیادہ سے زیادہ ۴ مرتبہ کیا جاسکا۔

✤ راشد کو ڈاکٹر نے ۱۵ گولیاں دیں۔ روزانہ ۳ گولیوں کے حساب سے اسے کتنے دن گولیاں لینی پڑیں گی؟ اوپر کی طرح تصویر بنا کر دِکھاؤ۔

آپا : آج میں کچھ جامن لائی ہوں، کون کون آیا ہے؟

رؤحی : سلمٰی، اکرم اور میں کل تین لوگ ہیں۔

آپا : یہ جامن گنو۔ تینوں میں برابر بانٹو۔

رؤحی : یہ بارہ جامن ہیں۔ میں ایک ایک کر کے تینوں میں برابر بانٹتی ہوں۔

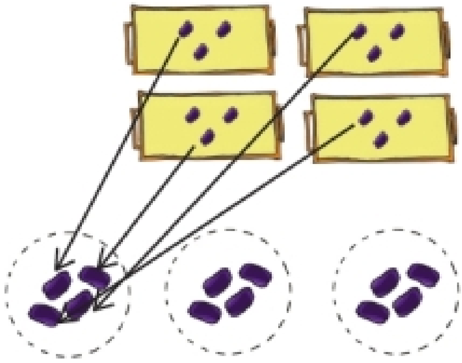

آپا : ہر ایک کو کتنے جامن ملے؟

رؤحی : ہر ایک کو چار جامن ملے۔

سلمٰی : کیا میں دوسرے طریقے سے بانٹ کر دِکھاؤں۔

آپا : ضرور! کس طرح بانٹو گی؟

سلمٰی : تین میں بانٹنا ہے۔ اس لیے میں جامن کے تین تین کے گروہ بناتی ہوں۔
پھر ہر ایک کو ہر گروہ میں سے ایک ایک جامن لینا ہوگا۔

اکرم : اچھا! ایسا ہے۔ ہر گروہ میں سے ایک یعنی ہر ایک کو چار جامن۔

آپا : کیا ایک اور بات تم لوگوں کی سمجھ میں آئی۔ سلمٰی گروہ بنا رہی تھی اس وقت وہ ہر مرتبہ تین جامن کم کر رہی تھی یعنی بارہ میں سے بار بار تین تفریق کر رہی تھی۔

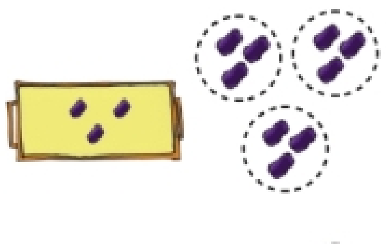

سلمٰی : ہاں، آپا! اور اس طرح چار مرتبہ کرنے پر جامن ختم ہوگئے۔

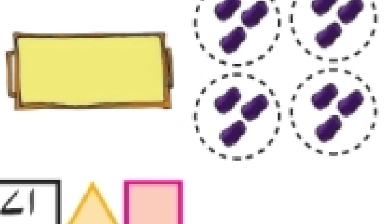

آپا : اب، تمھاری سمجھ میں آ گیا ہوگا کہ بارہ جامن تین کو برابر بانٹنا یا ان کے تین تین گروہ کرنا یعنی ان میں سے بار بار تین جامن تفریق کرنا۔ ان سب عملوں کا نتیجہ ایک جیسا ہی ہے۔

اکرم : جی ہاں، آپا۔

آپا : ان تینوں عملوں کا ریاضی میں ایک ہی نام ہے 'تقسیم'۔

چیزوں کو برابر برابر بانٹنا یعنی تقسیم کرنا۔
چیزوں کے برابر گروہوں میں حصّے کرنا یعنی تقسیم کرنا۔
چیزوں کی تعداد میں سے ایک ہی عدد بار بار تفریق کرنا یعنی تقسیم کرنا۔

اکرم : لیکن آپا، علامت استعمال کر کے ضرب کو لکھنے کا طریقہ ہمیں معلوم ہے۔ اسی طرح علامت استعمال کر کے تقسیم کو لکھنے کا بھی کوئی طریقہ ہوگا نا؟

آپا : 'تقسیم' کے عمل کے لیے ÷ کی علامت استعمال کرتے ہیں۔ اس علامت کا استعمال کر کے تمھارے کیے ہوئے عمل کو ۴ = ۳ ÷ ۱۲ لکھتے ہیں اور اسے 'بارہ تقسیم تین برابر چار' پڑھتے ہیں۔

سلمیٰ : میری سمجھ میں آ گیا ہے۔ تین چوکے بارہ یعنی تین تین چیزوں کے چار گروہ اکٹھا کریں تو بارہ چیزیں ہوتی ہیں۔ اس کے الٹ بارہ چیزوں کو تین تین کے گروہ میں بانٹیں تو کل چار گروہ ہوں گے!

آپا : شاباش! تین کے گروہ بنانے کے لیے تین کا پہاڑا بارہ آنے تک پڑھیں تو بارہ میں تین کے کتنے گروہ ہوتے ہیں یہ معلوم ہوتا ہے۔ اسی طرح ۱۲ کے تین حصّے کرتے وقت بھی تین کا ہی پہاڑا استعمال کرتے ہیں۔ تین چوکے بارہ۔ اس لیے ہر ایک کو چار چیزیں ملیں گی۔

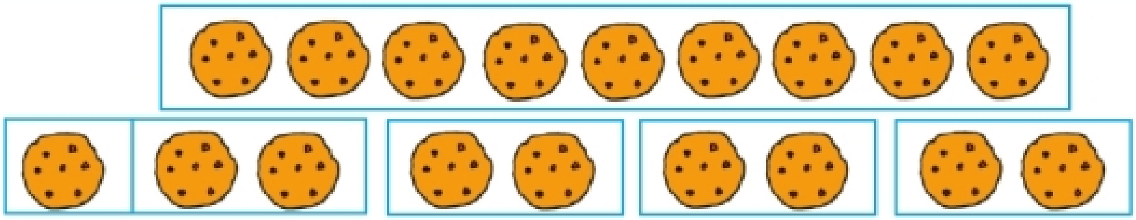

✦ ایک ڈبے میں ۹ لڈّو ہیں۔ وہ چار اشخاص میں برابر بانٹنا ہے۔ ہر ایک کو دو کے حساب سے چار اشخاص کو ۸ لڈّو دیے جائیں تو ۱ لڈّو باقی رہا۔ یعنی پورے لڈّوؤں کو برابر نہیں بانٹا جاسکتا۔ ۱ لڈّو باقی رہتا ہے۔ ڈبّے میں آٹھ ہی لڈّو ہوتے تو برابر بانٹنے پر کوئی لڈّو باقی نہ رہتا۔ برابر بانٹنے پر بعض اوقات چیزیں باقی رہتی ہیں۔ اس بچی ہوئی چیزوں کی تعداد کو 'باقی' کہتے ہیں۔ چیزوں کی بجائے عددوں کا استعمال کر کے کھڑی ترتیب میں تقسیم دیکھو۔

ہر ایک کو ملیں گے لڈّو ۲

۴ اشخاص میں بانٹا — لڈّو تھے ۹ (۴

لڈّو بانٹے گئے ۸ −

بچے لڈّو ۱

* ۱۲ پھول ۴ لڑکیوں میں برابر بانٹے گئے۔

ہر ایک کو ملے پھول (خارجِ قسمت) ۳

کل پھول (مقسوم) ۱۲ (۴ مقسوم علیہ

بانٹے ہوئے پھول ۱۲ −

بچے پھول (باقی) ۰

ہر ایک کو ۳ پھول ملتے ہیں، کیوں کہ ۴ تیے ۱۲۔
اس تقسیم کو کھڑی ترتیب میں سامنے دِکھائے ہوئے طریقے سے لکھتے ہیں۔ ۱۲ کو ۴ سے تقسیم کریں تو باقی صفر ہوتا ہے۔

* ۵ بچّوں میں ۱۵ لڈّو برابر بانٹے گئے۔

خارجِ قسمت ۳

مقسوم ۱۵ (۵ مقسوم علیہ

۱۵ −

باقی ۰

ہر ایک کو ۳ لڈّو ملیں گے، کیوں کہ ۵ تیے ۱۵۔
ہر ایک کو ملے ہوئے لڈّو یعنی خارجِ قسمت۔
تمام لڈّو ختم ہوگئے۔ کوئی نہیں بچا، یعنی باقی ۰۔

* ۲۲ روپے ۵ لڑکوں میں بانٹنے ہیں۔

۲۲ (۵

اکرم : یہاں ۲۲ مقسوم اور ۵ مقسوم علیہ ہے۔
سلمٰی : یہاں ۵ مقسوم علیہ ہے اس لیے ۵ کا پہاڑا استعمال کریں گے۔ ۵ چوکے ۲۰ اور ۵ پنجے ۲۵
اکرم : ۲۲ میں سے ۲۵ تفریق نہیں کیے جاسکتے لیکن ۲۲ میں سے ۲۰ تفریق ہوسکتے ہیں۔
رُوحی : ۵ چوکے ۲۰ کو استعمال کریں گے۔ اس لیے خط کے اوپر اکائی کے مقام پر ۴ لکھیں گے۔
راشد : یہاں خارجِ قسمت ۴ کو دہائی کے مقام پر نہیں لکھ سکتے کیوں کہ ہر ایک کو ۴ روپے ملیں گے، ۴ دہائی یا ۴۰ روپے نہیں ملیں گے۔

خارجِ قسمت ۴

مقسوم ۲۲ (۵ مقسوم علیہ

۲۰ −

باقی ۲

* تقسیم کرو۔

۳۶ (۹ — خارجِ قسمت ۴، ۳۶ −، باقی ۰   ۴۲ (۷   ۶۴ (۸   ۵۴ (۶

۵۸ (۸ — خارجِ قسمت ۷، ۵۶ −، باقی ۲   ۴۹ (۶   ۴۷ (۵   ۲۹ (۷

وقت کی پیمائش

گھڑی دیکھنا

آپا : کل تم نے پوچھا تھا کہ گھڑی میں وقت کیسے معلوم کریں گے۔ آج میں بڑی سی گھڑی لے آئی ہوں، اس سے سیکھیں گے۔ گھڑی میں موجود چھوٹی اور بڑی سوئیوں کو غور سے دیکھو۔ دونوں سوئیاں ۱۲ پر ہوتی ہیں تب ۱۲ بجے ہوتے ہیں۔

سلمیٰ : چھوٹی سوئی ۴ پر اور بڑی سوئی ۱۲ پر ہوتی ہے تب ۴ بجے ہوتے ہیں۔

راشد : اسی طرح سے دِکھایا جاسکتا ہے کہ ۵ بجے ہیں یا ۹ بجے ہیں۔

رؤحی : چھوٹی سوئی آہستہ آہستہ اور بڑی سوئی اس کی بہ نسبت تیزی سے گھومتی ہے۔ ہے نا؟

آپا : ہاں! چھوٹی سوئی گھنٹے دِکھاتی ہے جب کہ بڑی سوئی منٹ دِکھاتی ہے۔ اس لیے چھوٹی سوئی کو گھنٹہ سوئی اور بڑی سوئی کو منٹ سوئی کہتے ہیں۔ اب بڑی سوئی ۱ پر پہنچی، ۱۲ بج کر ۵ منٹ ہوئے۔

راشد : بڑی سوئی ۲ پر جائے گی تو ۱۲ بج کر ۱۰ منٹ ہوں گے، پھر بڑی سوئی ۳ پر جائے گی تو ۱۲ بج کر ۱۵ منٹ ہوں گے۔ ہے نا؟ گھنٹہ سوئی بھی کسی قدر آگے گئی ہوئی نظر آئے گی۔

آپا : صحیح ہے۔ ہر دو متواتر عددوں کے خانے میں ۵ منٹ کا فرق ہوتا ہے۔

رؤحی : یعنی منٹ گنتے وقت ۵ کا پہاڑا مفید ہوگا۔ اسی طرح گھنٹہ سوئی ۱۲ اور ۱ کے درمیان اور منٹ سوئی ۹ پر ہوگی تب ۱۲ بج کر ۴۵ منٹ ہوں گے کیوں کہ نو پنجے پینتالیس۔

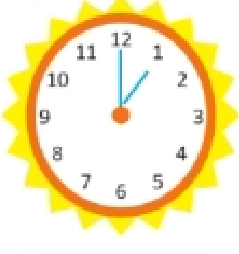

آپا : شاباش! جب منٹ سوئی ۱۲ سے آگے جاتے جاتے دوبارہ ۱۲ پر واپس آتی ہے تب اس کی ایک گردش مکمل ہوتی ہے۔ اس کے لیے ۱ سے ۶۰ منٹ یعنی ۱ گھنٹہ لگتا ہے۔ اسی عرصے میں گھنٹہ سوئی ۱۲ پر سے ۱ پر جاتی ہے۔ اس وقت ۱ بجا ہوتا ہے۔

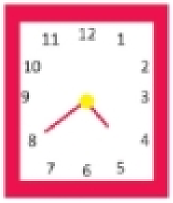

اکرم : سمجھ میں آ گیا۔ گھنٹہ سوئی ۴ اور ۵ کے درمیان اور منٹ سوئی ۸ پر ہوتی ہے تب پانچ اٹھے چالیس یعنی ۴ بج کر ۴۰ منٹ ہوتے ہیں۔

گھنٹہ، منٹ وقت ناپنے کی اکائیاں ہیں۔

✦ ذیل کی گھڑیوں میں نظر آنے والا وقت گھنٹے، منٹ میں لکھو۔

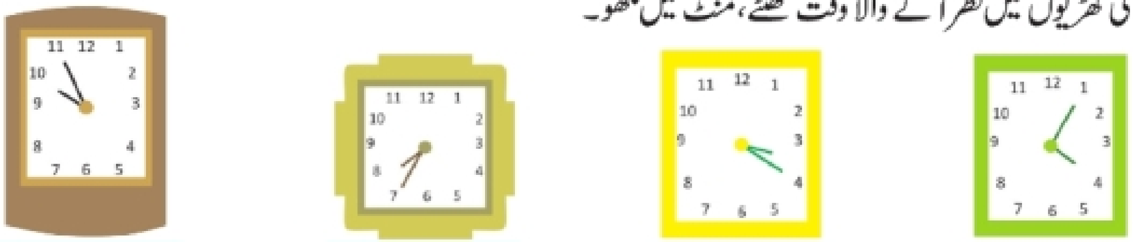

✦ نیچے دیا ہوا وقت دیکھو۔ گھڑی میں دِکھاؤ کہ اس وقت سوئیوں کے مقام کہاں ہوں گے؟

۵ بج کر ۱۰ منٹ　　۹ بج کر ۵ منٹ　　۶ بج کر ۲۰ منٹ　　۱۱ بج کر ۳۵ منٹ

✦ جدول میں لکھو کہ ذیل کے ہر کام کو پُورا کرنے میں اندازاً کتنے منٹ، کتنے گھنٹے یا کتنے دن لگتے ہیں؟

کُوکر میں چاول پکنے میں	گائے کا دُودھ دوہنے میں	امّاں کا کھانا پکانے میں	پانی کا حوض بھرنے میں	سویٹر بُننے میں	گلاب کی کلی کے کِھلنے میں

✦ دن بھر میں کیے جانے والے اہم کام، ان کاموں کے کرنے کا وقت اور اس وقت سوئیوں کی حالت ذیل کی جدول میں لکھو۔

نمبر شمار	کام	گھڑی میں وقت	گھڑی میں سوئیوں کی حالت
۱	صبح اُٹھنا	۶ بج کر ۱۵ منٹ	چھوٹی سوئی ۶ سے آگے، بڑی سوئی ۳ پر

✦ درج ذیل گھڑیوں کی معلومات حاصل کرو۔

- موبائل میں گھڑی
- چابی والی گھڑی
- پنڈولم والی گھڑی
- خود کار گھڑی
- مقابلے کے وقت جج کے استعمال کی گھڑی (اسٹاپ واچ)
- ریت کی گھڑی
- سایہ والی گھڑی

✍ اساتذہ کے لیے: موٹے پٹھے (دفتی) اور سوئیوں کی مدد سے گھڑی بنانے کے لیے کہا جائے۔ اس گھڑی پر وقت کے پڑھنے کی مشق کروائی جائے۔

کیلنڈر

کیلنڈر کا استعمال

✦ اس سال کا کیلنڈر دیکھو۔ ذیل کی جدول میں معلومات لکھو۔

اکتوبر کے مہینے میں آنے والے تہوار	اگست کے مہینے میں چھٹیوں کے دن	کرسمس دسمبر کی ۵ تاریخ کے کتنے دن بعد آتی ہے؟	جون کے مہینے میں اتوار کو آنے والی تاریخیں

جنوری ۲۰۱۵ء

سنیچر	جمعہ	جمعرات	بدھ	منگل	پیر	اتوار
۳	۲	۱				
۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴
۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱
۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸
۳۱	۳۰	۲۹	۲۸	۲۷	۲۶	۲۵

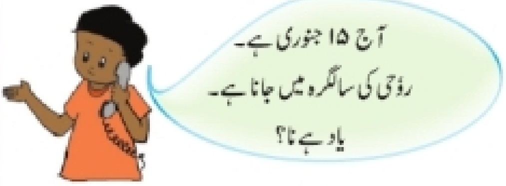

رؤحی کو سال گرہ کی دِلی مبارک باد!

سلمٰی : تمھاری پیدائش کس سال ہوئی؟

رؤحی : میرا یومِ پیدائش پندرہ جنوری دو ہزار پانچ ہے۔

اکرم : آج ۱۵ جنوری ۲۰۱۵ء ہے یعنی آج رؤحی دس سال کی ہوگئی۔

سلمٰی : میرا یومِ پیدائش ۱۲ مارچ ۲۰۰۶ء ہے۔ آج میری عمر پؤرے پؤرے سالوں میں ۸ سال ہے۔

اکرم : یعنی تمھاری سال گرہ ۱۲ مارچ ۲۰۱۵ء کو آئے گی۔ اس دن تم ۹ سال کی ہوجاؤ گی۔

عمر معلوم کرنے کے لیے پیدائش کے اگلے سال سے جاری سال کے آنے تک گننا چاہیے۔

✦ دی ہوئی تاریخِ پیدائش کے لیے اس سال کی سال گرہ کے دن مکمل سال میں ہونے والی عمر ذیل کے جدول میں لکھو۔

نام	صابرہ	موہن	احمد	بجن سنگھ
تاریخِ پیدائش	۱۸–۷–۲۰۰۲	۱۴–۵–۲۰۰۰	۰۱–۰۲–۲۰۰۳	۱۳–۷–۱۹۷۷
عمر				

✦ تمھارے گھر کے اشخاص کی تاریخِ پیدائش لکھ کر جدول مکمل کرو۔

شخص	تاریخِ پیدائش	۲۵ ویں سال گرہ کی تاریخ	موجودہ عمر (مکمل سال میں)	۴۰ ویں سال گرہ کی تاریخ
امّاں				
ابّا				
باجی				
بھائی صاحب				

✦ معلومات حاصل کرو۔

- کس کی سال گرہ ہر چار سال میں آتی ہے؟ کیوں؟
- تمھارا پسندیدہ تہوار کون سا ہے؟ پچھلے سال وہ کس تاریخ کو تھا؟ اس سال کس تاریخ کو ہے؟
- کیلنڈر کی مختلف قسمیں۔
- مکمل سال میں، مہینوں میں، دِنوں میں عمر کس طرح معلوم کرتے ہیں؟
- ہمارا ملک ۱۵/اگست ۱۹۴۷ء کو آزاد ہوا۔ تو اپنے ملک کو آزادی ملے کتنے مکمل سال ہوگئے؟
- بھارت نے آریہ بھٹ نامی مصنوعی سیارہ خلا میں بھیجا۔ اس واقعہ کو ۲۰۰۵ء میں ۳۰ سال پورے ہوگئے تو وہ سیارہ کس سال چھوڑا گیا تھا؟
- 'عظیم بھارتی ریاضی داں رامانجن کی پیدائش کی صدی سن ۱۹۸۷ء میں منائی گئی'۔ اس جملے کا کیا مطلب ہے؟

کسر

آدھا

اکرم اور راشد کو بھوک لگی تھی۔ سلمیٰ کے پاس ایک روٹی تھی۔ اس نے جھٹ اس کے دو حصے کر دیے۔

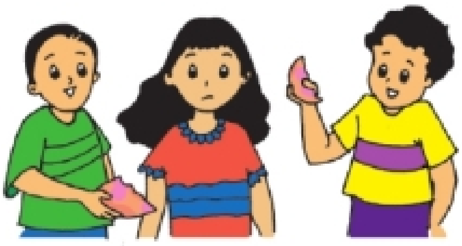

اکرم : مجھے کم روٹی ملی۔

راشد : سچ ہے مجھے اکرم سے زیادہ (بڑی) روٹی ملی۔

سلمیٰ : معاف کرو! میں نے جلدی جلدی میں ٹکڑے کیے
اس لیے ایسا ہوگیا۔ میرے پاس ایک پوری ہے
اس کے دو برابر حصے کر دیتی ہوں۔

اکرم : اب دونوں کو برابر حصے ملے۔

روحی : ہر ایک کو ٹھیک آدھی پوری ملی۔

روحی کے پاس ا بڑا کاغذ ہے۔ روحی اور سلمیٰ دونوں کو ڈرائنگ بنانی ہے۔

روحی : اس کاغذ کے دو برابر حصے کریں گے۔

اکرم : میں برابر حصے کر دیتا ہوں۔

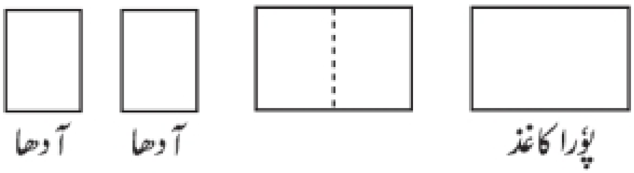

روحی اور سلمیٰ کو آدھا آدھا کاغذ ملا۔

کسی چیز کے دو برابر حصے کریں تو ان میں سے ہر ایک حصہ اس چیز کا آدھا (نصف) ہوتا ہے۔

✦ ذیل کی تصویروں کا مشاہدہ کرو۔

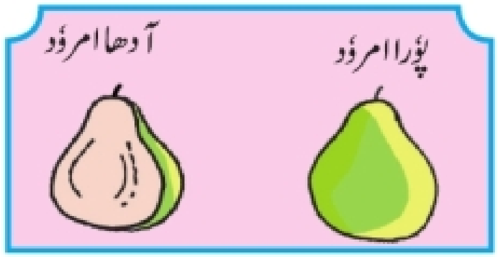

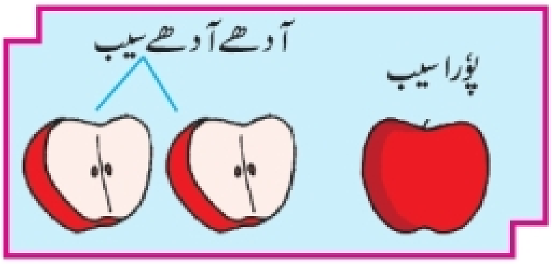

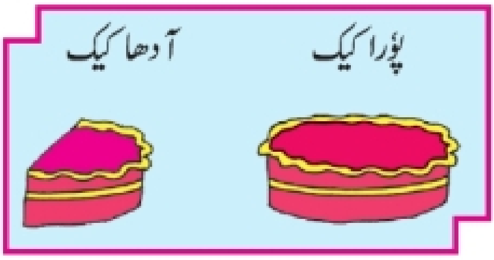

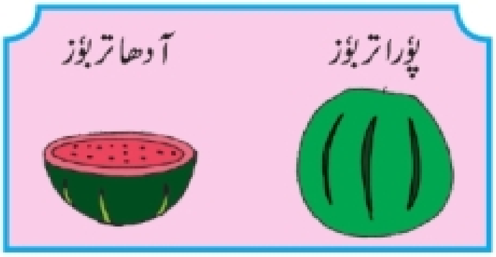

✦ ذیل کی شکلوں کے آدھے حصّے میں رنگ بھرو۔

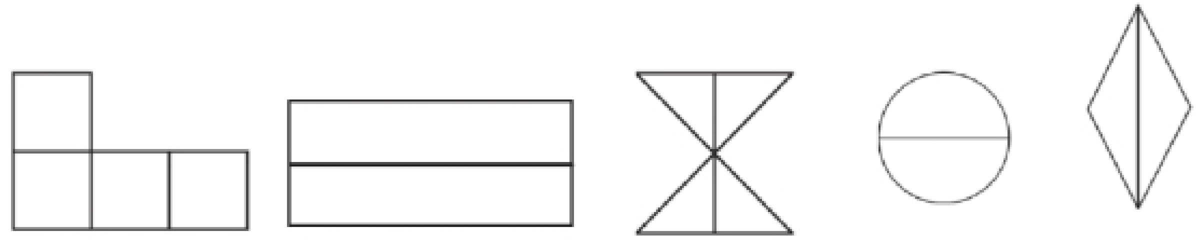

✦ ذیل کی ہر شکل میں لکیر کھینچی گئی ہے۔ اس لکیر کی وجہ سے جس شکل کے دو برابر حصّے ہوگئے ہیں اس کے نیچے ✓ نشان بناؤ۔

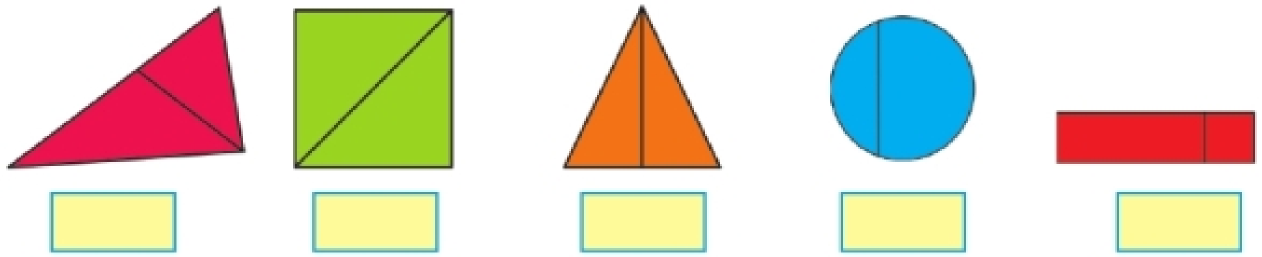

پاؤ

آپا : سلمٰی، راشد، روحی، اکرم یہاں آؤ۔ میرے پاس پتنگ کا بڑا کاغذ ہے۔ تم میں سے ہر ایک اس میں سے ایک ایک پتنگ بناؤ۔

اکرم : اس کا مطلب یہ ہے کہ ہمیں اس کاغذ کے چار برابر حصّے کرنے ہوں گے۔

راشد : میں کرتا ہوں چار حصّے۔

آپا : شاباش! یہ ہر حصّہ اس کاغذ کا پاؤ حصّہ ہوگیا۔

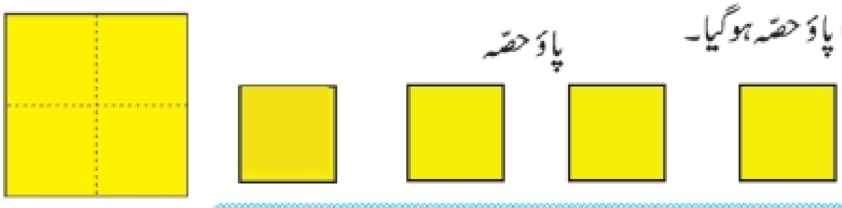

ایک چیز کے چار برابر حصّے کریں تو ان میں سے ہر حصّہ پاؤ حصّہ ہوتا ہے۔

✦ ذیل کی تصویروں کا مشاہدہ کرو اور 'پاؤ' کا مطلب سمجھو۔

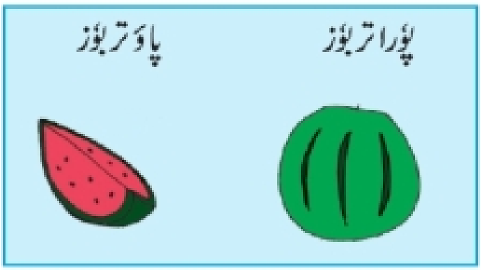

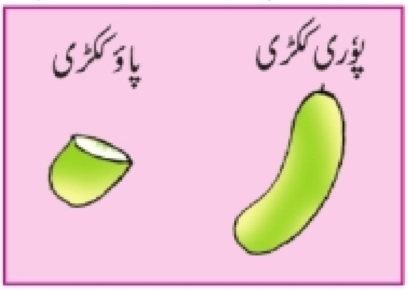

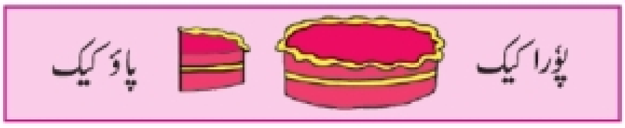

پُورا، آدھا اور پاؤ حصّہ

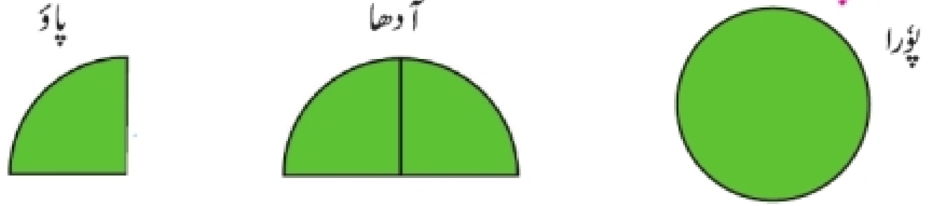

آدھے کا آدھا کریں تو پاؤ حصّہ ملتا ہے۔

یہ ہم پہلے دیکھ چکے ہیں کہ پُورے حصّے کے چار برابر حصّے کریں تو پاؤ حصّہ ملتا ہے۔

دو پاؤ اکٹھا کریں تو آدھا ہوتا ہے۔

اسی طرح چار پاؤ اکٹھا کریں تو ایک پُورا ہوتا ہے۔

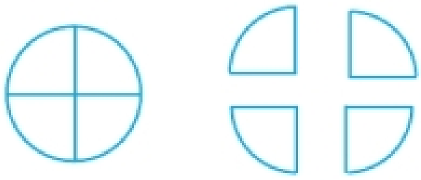

✦ ذیل کی شکلوں میں پاؤ حصّے میں رنگ بھرو۔

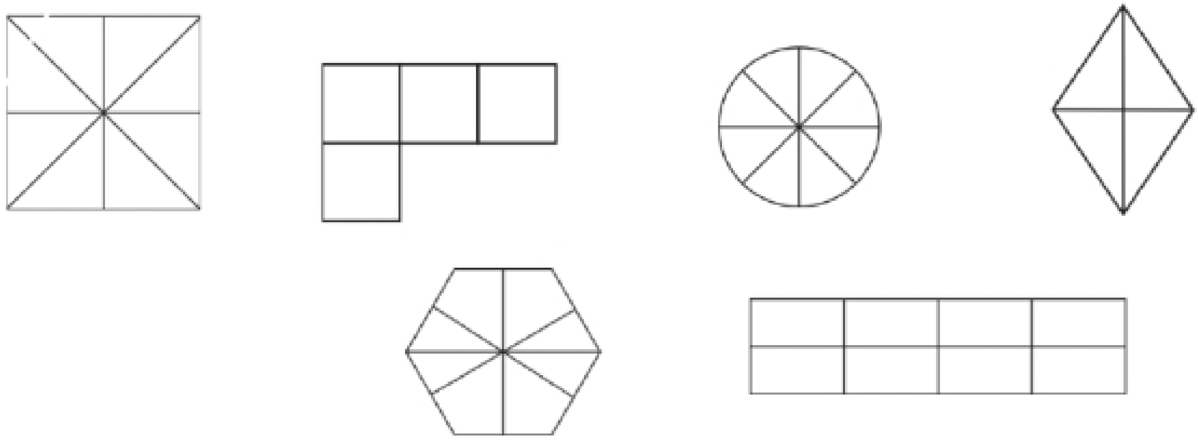

✦ ذیل کی شکلوں میں لکیریں کھینچ کر ہر شکل کے چار حصّے کیے گئے ہیں۔ ان میں سے برابر حصّوں والی شکل کے نیچے ✓ نشان لگاؤ۔ حصّے برابر نہ ہوں تو ✗ نشان لگاؤ۔

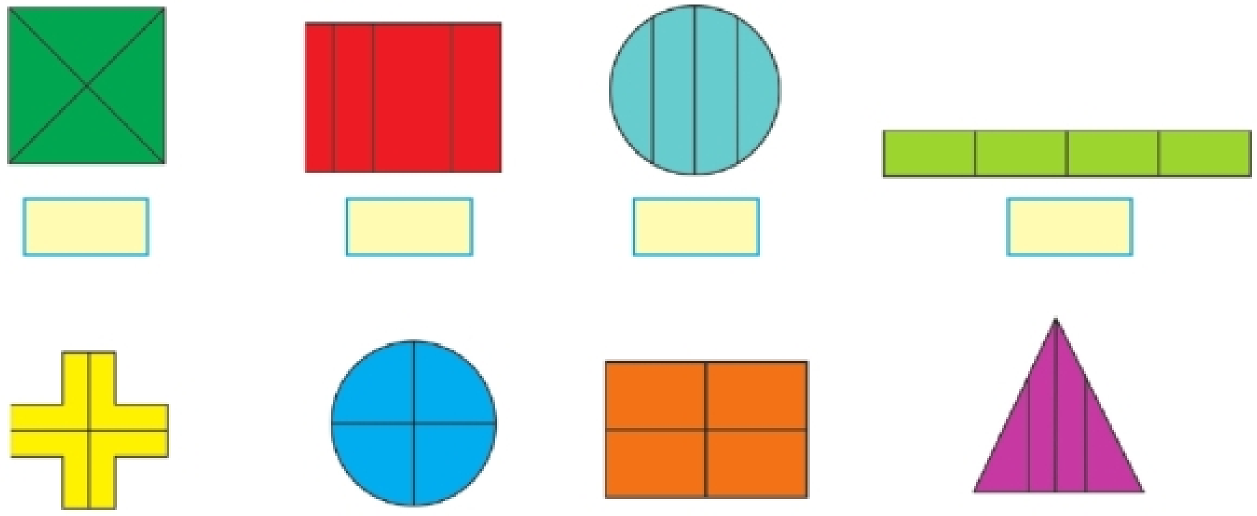

پون

راشد: 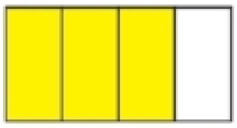 میں نے اس طرح لکیریں کھینچیں کہ اس کاغذ کے چار برابر حصّے ہوجائیں۔ ان میں سے تین حصّوں میں رنگ بھرا۔ یعنی کاغذ کے پون حصّے میں رنگ بھرا گیا ہے۔

ایک پوُری چیز کے چار برابر حصّے کرکے ان میں سے تین حصّے لیں تو وہ پون حصّہ ہوتا ہے۔

آدھا امرُود

پاؤ امرُود

آدھا اور پاؤ امرُود مل کر پون بنتا ہے۔

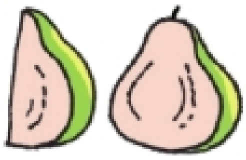

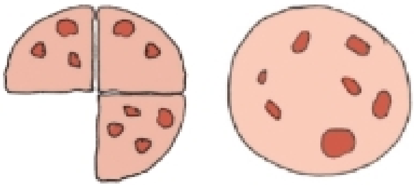

تین پاؤ ملانے سے بھی پون حصّہ بنتا ہے۔ پوُری چیز میں سے پاؤ حصّہ کم کریں تو پون حصّہ ملتا ہے۔

✦ ذیل کی شکلوں کے پون حصّے میں رنگ بھرو۔

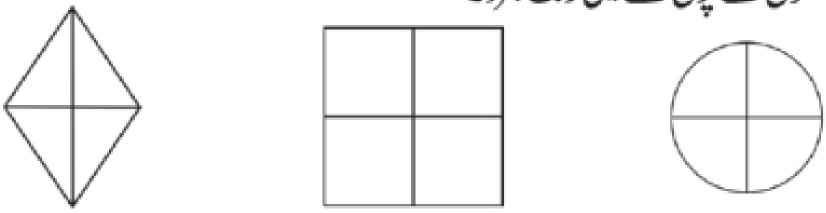

✦ ذیل کی شکلوں میں رنگ بھرا حصّہ اور بغیر رنگ بھرا ہوا حصّہ پاؤ، آدھا، پون میں سے کون سا ہے، ان کے نیچے چوکونوں میں لکھو۔

شکل	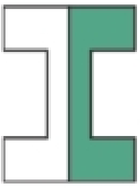	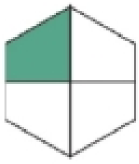	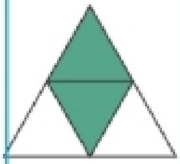	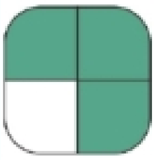	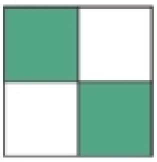	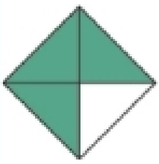
رنگ بھرا ہوا حصّہ	آدھا					
بغیر رنگ والا حصّہ						

گروہ کا پاؤ، آدھا، پون

تصویر میں آٹھ گیندوں کا ایک گروہ دِکھایا گیا ہے۔ آٹھ گیندوں کے دو برابر حصّے کیے۔

ہر حصّہ آٹھ گیندوں کے گروہ کا آدھا یا نصف حصّہ ہے۔ ہر آدھے حصّے میں چار گیندیں ہیں۔

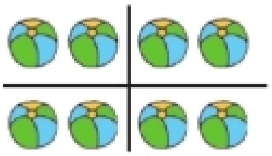

اس تصویر میں آٹھ گیندوں کے ایک گروہ کے چار برابر حصّے کیے گئے ہیں۔
ہر حصّہ اس گروہ کا پاؤ حصّہ ہے۔ ہر پاؤ حصّے میں دو گیندیں ہیں۔
گروہ کے نصف حصّے کا نصف حصّہ کیا تو ملنے والا ایک حصّہ کتنا ہوگا؟

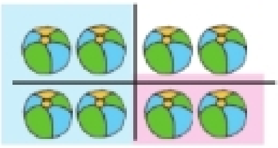

آدھا اور پاؤ مل کر پون ہوتا ہے۔ اس لیے ایک گروہ کا آدھا اور پاؤ حصّہ مل کر اس گروہ کا پون حصّہ ہوتا ہے۔

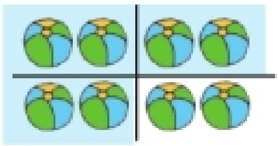

تصویر میں آٹھ گیندوں کے ایک گروہ کا پون حصّہ دِکھایا گیا ہے۔ ایک پُورے گروہ میں سے پاؤ حصّہ کم کریں تو پون حصّہ ملتا ہے۔
ایک گروہ کے تین پاؤ حصّے اکٹھا کریں تو ملنے والا حصّہ کتنا ہوگا؟

✦ ذیل کے گروہ کا آدھا حصّہ کرو۔

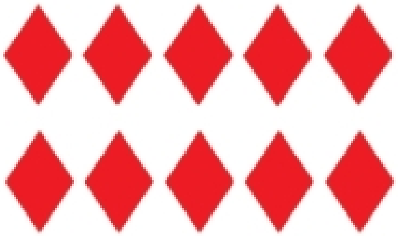

✦ ذیل کے گروہ کا آدھا حصّہ دِکھاؤ۔

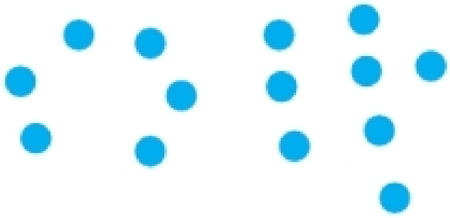

✦ ذیل کے پون حصّے میں رنگ بھرو۔

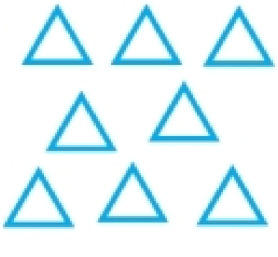

✦ ذیل کے گروہ کا پاؤ حصّہ دِکھاؤ۔ باقی حصّے میں رنگ بھرو اور بتاؤ وہ گروہ کا کتنا حصّہ ہے۔

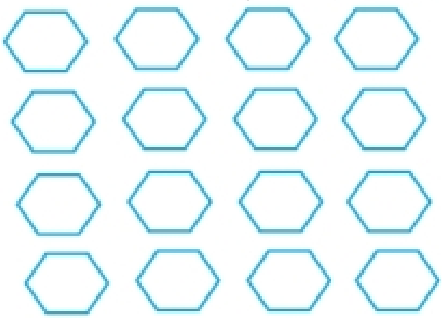

آدھا، پاؤ، پون - عام زندگی میں استعمال

- ذیل کی مثالوں کا مطالعہ کرو۔
  - اسکول کے میدان کی لمبائی ۲۰ میٹر ہے۔ میدان کی نصف (آدھی) لمبائی ۲۰ میٹر کا آدھا یعنی ۱۰ میٹر ہے۔ میدان کی پاؤ لمبائی یعنی ۲۰ میٹر کا پاؤ یعنی ۵ میٹر اور میدان کی پون لمبائی یعنی ۱۵ میٹر ہوتی ہے۔
  - ایک گھنٹے کے ۶۰ منٹ ہوتے ہیں۔ آدھا گھنٹہ ۳۰ منٹ کا ہوتا ہے۔
  - ۴ لٹر کا پاؤ حصہ ۱ لیٹر ہوتا ہے۔
  - ابوداؤد کے پاس ۲۰۰ روپے ہیں۔ ان میں سے پون رقم اس نے خالدہ کو دی۔
  - ایک درجن کیلوں کا مطلب ۱۲ کیلے ہے۔ آدھا درجن کیلے یعنی ۶ کیلے۔ پون درجن کیلے یعنی ۹ کیلے۔

- ذیل کی مثالیں حل کرو۔
  - مسرور کی موجودہ عمر ۸ سال ہے۔ نسرین کی عمر مسرور کی عمر کا نصف ہے تو نسرین کی عمر کتنی ہے؟
  - زاہدہ کے پاس ۱۰ میٹر کپڑا ہے۔ اس نے اس میں سے نصف کپڑا فرحت کو دے دیا۔ زاہدہ کے پاس کتنا کپڑا باقی رہا؟ اس نے فرحت کو کتنے میٹر کپڑا دیا؟
  - نازیہ کے پاس ۱۰۰ روپے ہیں۔ اس میں سے پاؤ رقم اس نے اپنے بھائی کو دی تو بھائی کو اس نے کتنی رقم دی؟
  - ایک ڈوری کی لمبائی ۱۶ میٹر ہے۔ ڈوری کا پون حصہ کاٹنا ہے تو کتنے میٹر پر نشان لگانا ہوگا؟
  - سولاپور سے ناندیڑ جانے میں ۶ گھنٹے لگتے ہیں۔ اس میں سے نصف وقت سولاپور سے لاتور جانے میں لگتا ہے تو سولاپور سے لاتور جانے میں کتنا وقت لگتا ہے؟

- کتنے ہوئے بتاؤ۔
  - ۲۴ میٹر کپڑے میں سے آدھا کپڑا۔
  - ۸۰ روپے کا پاؤ حصہ۔
  - ۴۰ کلوگرام شکر کا پون حصہ۔
  - ۱۲ لٹر کیروسین کا پاؤ حصہ۔
  - ۴ گھنٹے ۴۰ منٹ وقت کا آدھا وقت۔
  - ۶۰ روپے کا پون حصہ۔

معلوٗمات مرتب کرنا

رؤحی کی سالگرہ ہوگئی۔ اس کے دوست، سہیلیاں سالگرہ کے لیے آئی تھیں۔ سب نے اسے مبارکباد دی اور تحفے بھی دیے۔

راشد سالگرہ میں شریک نہیں ہوا تھا۔ اس نے رؤحی سے پوچھا۔

- کون کون آئے تھے؟ دوست کتنے؟ سہیلیاں کتنی؟
- کون سے تحفے ملے؟ کتنے ملے؟

رؤحی نے آئے ہوئے دوستوں، سہیلیوں کے نام بتائے۔

اکرم : واؤ، پہلے ہم تحفے دیکھیں گے اور راشد کے سوالوں کے جواب بعد میں دیں گے۔

اکرم نے چیزوں کے گروہ بنائے

سلمٰی نے کتابیں گنیں۔

رؤحی نے پین کی گنتی کی۔ اکرم نے پنسلیں گنیں۔

راشد نے تختی پر معلوٗمات لکھی۔

رؤحی : یعنی مجھے کل ۳۰ چیزیں ملیں۔

اکرم : یہ جدول بھی تیار ہے!

تحفے / چیزیں	تعداد
پنسلیں	۱۷
پین	۴
کتابیں	۹
کل چیزیں	۳۰

- دؤسرے دن کلاس میں آنے پر راشد نے لڑکوں لڑکیوں سے پوچھا، ''تم اسکوٗل کیسے آتے ہو؟''

رؤحی نے سب کے جواب ذیل کی طرح لکھے۔

رفیق - بس ، یاور - رکشا ، رابعہ - بس ، عثمان - پیدل ، رضیہ - رکشا ، عائشہ - سائیکل ، آمنہ - کار ، سعید - پیدل ، رشید - پیدل ، فاروق - رکشا ، امجد - بس ، ثانیہ - سائیکل ، فرزانہ - بس ، راشد - رکشا ، رؤحی - رکشا ، جمیل - بس ، سروش - بس ، منیزہ - کار ، رئیس - پیدل ، فریدہ - پیدل ، وقار - رکشا ، ہمایوں - رکشا ، سارہ - بس ، غنی - سائیکل ، عامر - بس ، سلمان - پیدل ، مسکان - بس ، نادرہ - بس ، نذیر - سائیکل ، قادر - سائیکل۔

راشد نے جدول بنا کر اسی معلوٗمات کو ذیل کے مطابق دِکھایا۔

بس سے آنے والے	رفیق ، رابعہ ، امجد ، فرزانہ ، جمیل ، سروش ، سارہ ، عامر ، مسکان ، نادرہ	۱۰
رکشا سے آنے والے	یاور ، رضیہ ، فاروق ، راشد ، رؤحی ، وقار ، ہمایوں	۷
پیدل آنے والے	عثمان ، سعید ، رشید ، رئیس ، فریدہ ، سلمان	۶
سائیکل سے آنے والے	عائشہ ، ثانیہ ، غنی ، نذیر ، قادر	۵
کار سے آنے والے	آمنہ ، منیزہ	۲

- جمعرات کو یونیفارم میں آنا لازمی نہیں تھا۔ طلبہ رنگین کپڑے پہن کر اسکول آئے تھے۔ فریدہ نے اس موقع کے لیے ایک جدول بنائی۔ سلمان نے رائے دی کہ طلبہ کے نام لکھنے کی بجائے ہر طالب علم کے لیے ایک کھڑی لکیر بنائی جائے۔

فریدہ کی تیار کی ہوئی جدول

لباس کا رنگ	طلبہ کے نام	طلبہ کی تعداد
لال	....	۴
ہرا	....	۲
پیلا	....	۷
نیلا	....	۱۰

سلمان کی تیار کی ہوئی جدول

لباس کا رنگ	لکیریں	طلبہ کی تعداد
لال	||||	۴
ہرا	||	۲
پیلا	|||||||	۷
نیلا	||||||||||	۱۰

اکرم : میرا لباس لال ہے، اس لیے میں پہلے گروہ میں ہوں۔

سلمیٰ : لیکن کیا نشان اور طلبہ کی تعداد برابر ہے۔ کیسے معلوم ہوگا؟

رؤحی : لال لباس پہنے ہوئے طلبہ ۴ اور نشان بھی ۴ ، اس طرح ہم شمار کر سکتے ہیں۔
ان نشانوں کو شماریاتی نشان کہتے ہیں۔

- ماریہ اپنے باغ میں پھولوں کے پودوں کی معلومات ظاہر کرنے والی تصویری جدول بنا کر لائی۔

گلاب 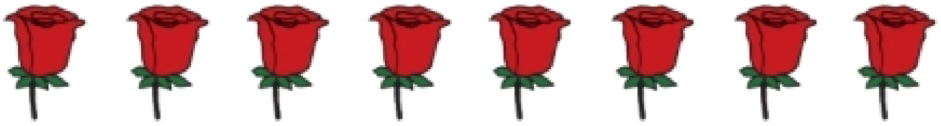

جسونتی

موگرا 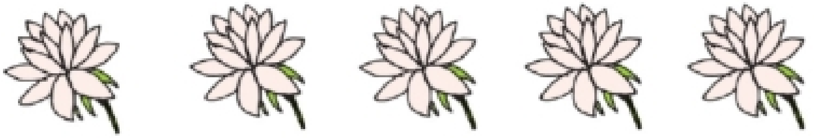

چمپا 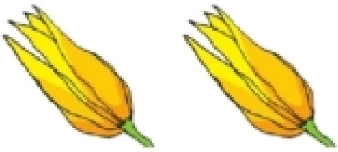

روحی : تمھاری ڈرائنگ بہت عمدہ ہے، اس لیے جدول خوبصورت دکھائی دیتی ہے۔

اکرم : لیکن ہمیں عمدہ تصویریں بنانا نہیں آتا۔ اس میں وقت بھی بہت صرف ہوتا ہے۔ اس وجہ سے پھولوں کی بجائے شماریاتی نشان بنائیں تو زیادہ جلدی ہو جائے گا۔ شماریاتی نشان بنا کر ذیل کی جدول مکمل کرو۔

پھولوں کے نام	شماریاتی نشان	کل پودے
گلاب		
جسونتی		
موگرا		
چمپا		

✦ یاسمین نے اپنے دوستوں اور سہیلیوں سے ان کی سب سے پسندیدہ مٹھائی کے بارے میں پوچھا اور جدول میں شماریاتی نشان بنائے۔ انھیں گن کر تعداد لکھی۔ نیچے دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھو۔

مٹھائی	شماریاتی نشان	طلبہ کی تعداد
لڈو	||||	
پیڑا	|||||||	
برفی	|||||||||||	
دوسری کوئی مٹھائی	|||	

- طلبہ کو کون سی مٹھائی سب سے زیادہ پسند ہے؟
- پیڑے پسند کرنے والے طلبہ کی تعداد لڈو پسند کرنے والے طلبہ کی تعداد سے کتنی زیادہ ہے؟

✦ مندرجہ ذیل معلومات جمع کرو۔ تصویریں یا نشان استعمال کر کے معلومات کی جدول بناؤ۔

- کلاس کے طلبہ کی سالگرہ کون کون سے مہینے میں آتی ہے؟
- باورچی خانے میں موجود چیزیں اور ان کی تعداد۔

(مثلاً - کٹوریاں ، پیالے، رکابیاں، گلاس، کپ، ساسر، چمچے، وغیرہ)

- کلاس کے طلبہ کو کون سے پالتو جانور سب سے زیادہ پسند ہیں؟

✦ ذیل کی جدول دیکھ کر سوالوں کے جواب لکھو۔

کھیتوں کی فصل	فصل اُگانے والے کسان
گیہوں	
جوار	
چاول	
مٹر	
مونگ پھلی	
گنا	

- کل کتنی فصلوں کی معلومات دی گئی ہے؟
- مونگ پھلی کی فصل لینے والے کتنے کسان ہیں؟
- کون سی فصل سب سے کم کسان اُگاتے ہیں؟
- سب سے زیادہ کسان کون سی فصل اُگاتے ہیں؟

✦ اتوار کی شام کو تفریح کے لیے کیا کِیا؟ اس سوال کا طلبہ کے دیے ہوئے جوابوں سے بنائی ہوئی جدول دیکھو۔

تفریح کی قسمیں	شماریاتی نشان	طلبہ کی تعداد
کھیل کھیلا	|||||||	
ٹی وی دیکھا	|||	
باغ کی سیر کی	||||	
کہانی کی کتاب پڑھی	||||||||	

- کل کتنے طلبہ کی معلومات دی گئی ہے؟
- باغ کی سیر کرنے والے طلبہ کتنے ہیں؟
- کس کام کے کرنے والے طلبہ کی تعداد سب سے زیادہ ہے؟

✦ طلبہ کے سب سے زیادہ پسندیدہ پھل کی معلومات جمع کرو اور جدول بناؤ۔

پسندیدہ پھل	شماریاتی نشان	طلبہ کی تعداد
آم		
امرُود		
سیب		
انار		

اس جدول سے کون سی مختلف معلومات ملتی ہیں، لکھو۔

- کون سا پھل سب سے زیادہ طلبہ کو پسند ہے؟
- امرُود پسند کرنے والوں کی تعداد .... پسند کرنے والوں کی تعداد سے زیادہ ہے۔

✦ مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب تلاش کر کے معلومات کی جدول بناؤ۔

- اسکوُل سے نکلنے کے بعد اسکوُل کے گیٹ کے پاس تمھیں گھر لے جانے کے لیے کتنی دو پہیہ، تین پہیہ اور چار پہیہ سواریاں کھڑی رہتی ہیں؟
- اسکوُل میں لکڑی کی، لوہے کی یا پلاسٹک کی کتنی کتنی کرسیاں ہیں؟
- کلاس کے طلبہ کے بستوں کا رنگ کون کون سا ہے؟
- کلاس کے طلبہ کے گھروں میں کھانا پکانے کے لیے گیس، کیروسین یا لکڑی میں سے کون سی چیز استعمال ہوتی ہے؟
- اپنے گاؤں کے دس کسانوں کے پاس جا کر معلومات جمع کرو کہ ہر ایک کے پاس کون سے اور کتنے پالتو جانور ہیں۔

اساتذہ کے لیے: مختلف مواقع کی معلومات جمع کرنے کو کہہ کر ان کی جدولیں بنوائی جائیں۔ شماریاتی نشان یا تصویریں استعمال کی جائیں۔ ان جدولوں کی مدد سے صفاتی اور شماریاتی قسم کے سوال پوچھے جائیں۔

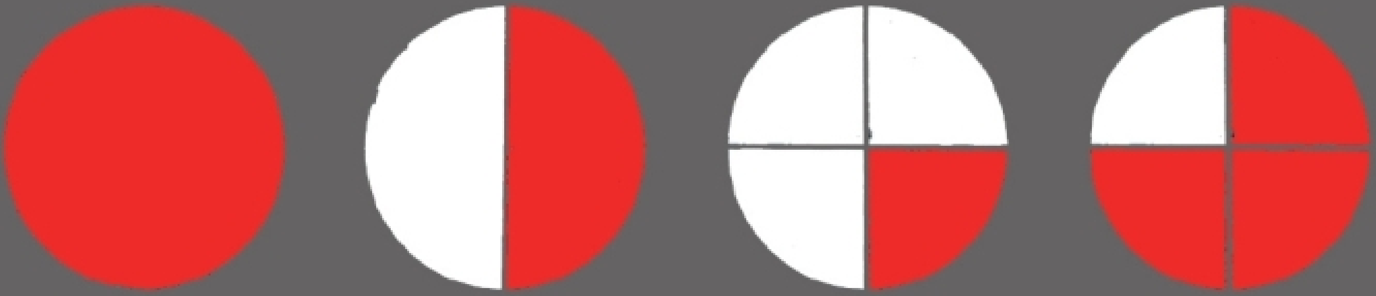

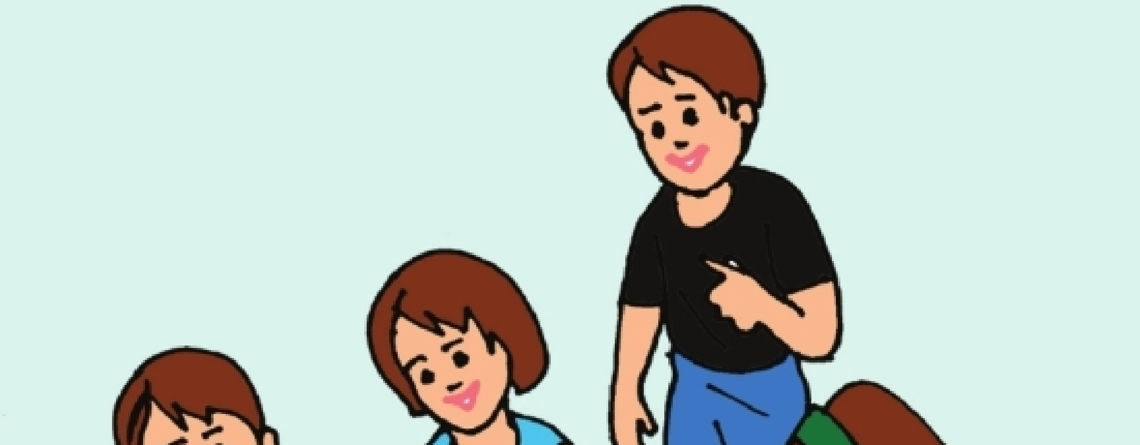

مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی و ابھیاس کرم سنشودھن منڈل، پونہ-۴۱۱۰۰۴

₹ 39.00

उर्दू गणित इ. ३.री